قرآنی اور مستند

مسنون اذکار و دعائیں

مکتبہ افکارِ اسلامی

تالیف
ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

نظر ثانی
پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

(المؤمن: ٤٠/ ٦٠)

قرآنی اور مستند مسنون دعائیں و اذکار

تالیف ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

وقف فی سبیل اللہ

پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی

اور ان کے اہل و عیال کی طرف سے ڈاکٹر صاحب کے والدِ محترم مولانا عبدالرزاق فاروقی رحمہ اللہ، والدہ مرحومہ اور بھائی حافظ محمد یحییٰ فاروقی مرحوم کے لیے صدقہ جاریہ کی غرض سے یہ نسخہ تقسیم کیا گیا۔

برائے رابطہ 0333¾7518000

کتاب ——— قرآنی اور مستند مسنون دعائیں و اذکار

مؤلف ——— ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

ضخامت ——— 152 صفحات

اشاعت ——— جون 2015ء

قیمت ———

مطبع

مکتبہ اسلامیہ پرنٹنگ پریس لاہور

0300-8661763

ملنے کا پتا

مکتبہ اسلامیہ

لاہور: بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-37244973 - 37232369

فیصل آباد: بیسمنٹ سمٹ بینک بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد

041-2631204 - 2641204

0300-8661763

/maktabaislamia1

www.maktabaislamiapk.com

maktabaislamiapk@gmail.com

بسم الله الرحمن الرحيم

وقال ربكم ادعوني استجب لكم
"اور تمہارے رب نے کہا کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کرتا ہوں"

فہرست

حصہ دوم

اظہارِ تشکر

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا۔ مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ۔ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ۔ وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَمَّا بَعْدُ! فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ۔ (ابن ماجة: ١٨٩٢، ابو داؤد: ٢١١٨، ترمذي: ١١٠٥، نسائي: ٣٢٧٩، مسلم: ٢٠٠٥)

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴾ (٣/ اٰل عمرٰن: ١٠٢)

﴿ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴾ (٤/ النساء: ١)

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ

﴿فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾(الاحزاب: ۳۳/ ۷۰۔۷۱)

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اسی کی حمد کرتے، اسی سے مدد چاہتے ہیں، اسی سے بخشش کے طلبگار ہیں اور اپنے نفسوں کے شر سے اور اپنے برے اعمال (کی بری جزا) سے اسی کی پناہ میں آتے ہیں۔ (حقیقت یہی ہے کہ) وہ جسے راہِ حق سمجھا دے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کردے اسے کوئی بھی راہ پر نہیں لا سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ کی حمد کے بعد جانو کہ ہر بات سے بہتر اللہ کی کتاب ہے اور ہر راستہ سے بہتر محمد ﷺ کا راستہ ہے۔ اور سب کاموں سے برے نئے کام ہیں اور ہر نیا کام گمراہی ہے۔

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ تمھیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔''

''لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی جان سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت مرد وعورت دنیا میں پھیلا دیے۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے حق مانگتے ہو، اور رشتہ وقرابت کے تعلقات کو بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔''

''ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کرو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے قصوروں سے درگزر کرے گا۔ جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔''

میری یہ خواہش رہی ہے کہ مسنون دعائیں اور اذکار اس انداز میں ترتیب دیے جائیں کہ جس میں نیند سے بیدار ہونے کے بعد سے لے کر رات ہونے تک کی اہم دعائیں اور اذکار شامل کیے جائیں۔ حافظ شہباز صاحب سے میں نے اپنی اس تمنا کا تذکرہ کئی بار کیا، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ذکر و دعا کا یہ مختصر مجموعہ مرتب کر دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے۔ و باللہ التوفیق

ہم آپ کی دعاؤں کے طلبگار ہیں۔

﴿وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾

(٢٦/ الشعراء:١٠٩)

پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی

٢٠ شعبان، ١٤٣٦ھ

دعا اور ذکر کی اہمیت وضرورت

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اس سے دعا کریں، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴾①

''اور تمھارے رب نے فرمایا ہے: مجھے پکارو، مَیں تمھاری دعا قبول کروں گا۔ وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴾②

''اور جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے، تو لازم ہے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں، تاکہ وہ ہدایت پائیں۔''

---

① ٤٠/ المؤمن:٦٠۔ ② ٢/ البقرة:١٨٦۔

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ ①

''دعا عبادت ہے۔'' اور تمھارے رب نے فرمایا ہے: مجھے پکارو میں تمھاری دعا قبول کروں گا۔''

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو یہ بھی حکم دیا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو کثرت سے یاد کریں، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴾②

''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو۔''

جبکہ ارشادِ نبوی ہے:

''اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو اپنے رب کو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔''③

یہ تالیف دعا اور ذکر پر مشتمل ہے۔اس کے پہلے حصے میں قرآنی دعائیں اور اذکار قرآنی ترتیب سے پیش کیے گئے ہیں جبکہ دوسرے حصے میں احادیث نبویہ سے ثابت شدہ دعائیں اور اذکار نقل کیے گئے ہیں۔تالیف میں مسلمان کی عملی زندگی کی یومیہ ترتیب کو حتی الامکان ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔اس مجموعہ کی خاص

---

① ابوداود: ١٤٨١؛ ترمذی: ٢٩٥٩؛ ابن ماجة: ٣٨٢٨۔ صحیح الجامع الصغیر: ٣/ ١٥٠، صحیح ابن ماجة: ٢/ ٣٢٤۔ ② ٣٣/ الاحزاب: ٤١۔
③ بخاری: ٦٤٠٧؛ مسلم: ١٨٢٣۔

بات یہ ہے کہ اس میں ادب واحترام کی غرض سے اللہ تعالیٰ کے لیے جمع کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں، تاکہ دعاؤں اور اذکار کے ترجمے کے ذریعے خالقِ کائنات کی عظمت کا بھرپور اظہار کیا جا سکے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو راقم الحروف، جملہ معاونین اور قارئین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن

یکم رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ

حصہ اول
قرآنی دعائیں
اور اذکار

انبیاء ورسل علیہم السلام اور دیگر نیک لوگوں کی بہت سی دعائیں اور اذکار قرآن میں موجود ہیں۔ان کا تذکرہ قرآنی ترتیب کے مطابق ذیل میں کیا جاتا ہے:

❶ حصول ہدایت اور شفاء کے لیے دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۗ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۗ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴾[1]

”اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کے پالنے والے ہیں۔بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے۔بدلے کے دن (قیامت) کے مالک ہیں۔ہم صرف آپ کی عبادت کرتے ہیں اور آپ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ہمیں سچی اور سیدھی راہ دِکھا دیجیے۔اُن لوگوں کی راہ جن پر آپ نے انعام کیا۔ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔“

❷ جہالت سے اللہ کی پناہ کے لیے موسیٰ علیہ السلام کا ارشاد:

﴿ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴾[2]

---

① ١/ الفاتحۃ:١۔٧۔ ② ٢/ البقرۃ:٦٧۔

''میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں کہ جاہلوں سے ہو جاؤں۔''

3 مکہ والوں کے لیے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ﴾[1]

''پروردگار! اس جگہ کو امن والا شہر بنا دیجیے اور یہاں کے باشندوں کو، جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہوں، پھلوں کی روزیاں دیجیے۔''

4 قبولیتِ عمل کے لیے سیدنا ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کی دعا

﴿ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴾[2]

''ہمارے پروردگار! ہم سے قبول کر لیجیے، آپ ہی خوب سننے والے اور خوب جاننے والے ہیں۔''

5 اولاد کو نیکی پر قائم رکھنے کے لیے سیدنا ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام کی دعا

﴿ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴾[3]

''ہمارے رب! ہمیں اپنا فرمانبردار بنا لیجیے اور ہماری اولاد میں سے بھی

[1] ٢/ البقرۃ:١٢٦۔ [2] ٢/ البقرۃ:١٢٧۔ [3] ٢/ البقرۃ:١٢٨۔

ایک جماعت کو اپنی اطاعت گزار رکھیے اور ہمیں اپنی عبادتیں سکھایئے اور ہماری توبہ قبول کر لیجیے، آپ توبہ قبول کرنے والے اور بہت رحم و کرم کرنے والے ہیں۔"

6 مصیبت اور نقصان کے وقت کیا کہیں؟

﴿ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴾ ①

"ہم تو خود اللہ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔"

7 دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا

نبی کریم ﷺ تمام دعاؤں سے زیادہ یہ دعا کرتے تھے:

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ ②

"ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دیجیے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر دیجیے اور عذابِ جہنم سے نجات دے دیجیے۔"

8 دشمن (کفار) سے مقابلے کے وقت مسلمانوں اور ان کے سپاہ سالار طالوت کی دعا

﴿ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

① ۲/ البقرة:۱۵٦۔ ② ۲/ البقرة:۲۰۱۔

الْكٰفِرِيْنَ﴾[1]

''ہمارے پروردگار! ہمیں صبر عطا کر دیجیے، ثابت قدمی دیجیے اور قومِ کفار پر ہماری مدد کیجیے!''

9 شیطان سے حفاظت کا نسخہ (آیۃ الکرسی)

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ڬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــــُٔـــوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾[2]

''اللہ ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اُس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جتنا چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑے ہیں۔''

---

[1] ۲/ البقرۃ: ۲۵۰۔ [2] ۲/ البقرۃ: ۲۵۵۔

⑩ اللہ سے مغفرت طلب کرنے کی دعا

﴿غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ﴾ ①

''ہم آپ کی بخشش طلب کرتے ہیں ہمارے رب! اور ہمیں آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔''

⑪ رحم طلبی اور دشمن پر غلبہ کی دعا

﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ ②

''ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جو آپ نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جس کی ہمیں طاقت نہ ہو، اور ہم سے درگزر کیجیے اور ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم کیجیے، آپ ہی ہمارے مالک ہیں، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا کر دیجیے۔''

① ۲/ البقرۃ:۲۸۵۔ ② ۲/ البقرۃ:۲۸٦۔

⑫ راہِ ہدایت پر استقامت کی دعا

﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴾[1]

"ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کیجیے گا اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کیجیے، یقیناً آپ ہی بڑی عطا دینے والے ہیں۔"

⑬ قیامت کے دن رحم کی دعا

﴿ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴾[2]

"ہمارے رب! آپ یقیناً لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والے ہیں جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔"

⑭ گناہوں کی مغفرت اور جہنم سے بچاؤ کی دعا

﴿ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾[3]

"ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے اس لیے ہمارے گناہ معاف کر دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے۔"

---

① ۳/ آل عمرٰن: ۸۔ ② ۳/ آل عمرٰن: ۹۔ ③ ۳/ آل عمرٰن: ۱۶۔

⑮ رزق کے حصول اور قرض کی ادائیگی کے لیے دعا

﴿اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝﴾ ①

''اللہ! جہان کے مالک! آپ جسے چاہیں بادشاہی دیں جس سے چاہیں سلطنت چھین لیں۔ آپ جسے چاہیں عزت دیں جسے چاہیں ذلت دیں، آپ کے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں۔ بے شک آپ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہیں۔ آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور دن کو رات میں لے جاتے ہیں۔ آپ ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتے ہیں اور آپ ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتے ہیں۔ آپ ہی ہیں کہ جسے چاہتے ہیں بے حساب روزی دیتے ہیں۔''

⑯ قبولیتِ نذر کے لیے عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ مریم صدیقہ کی دعا

﴿رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝﴾ ②

---

① ۳/ آل عمران:۲۶-۲۷۔ ② ۳/ آل عمران:۳۵۔

''میرے رب! میرے پیٹ میں جو کچھ ہے اسے مَیں نے آپ کے نام آزاد کرنے کی نذر مانی، آپ میری طرف سے قبول کر لیجیے، یقیناً آپ خوب سننے والے اور پوری طرح جاننے والے ہیں۔''

17 حصولِ اولاد کی دعا

﴿ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴾①

''میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر دیجیے، یقیناً آپ دعا کو خوب سننے والے ہیں۔''

18 نیک لوگوں میں شامل ہونے کی دعا

﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴾②

''ہمارے پالنے والے! ہم آپ کی اتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے آپ کے رسول کی اتباع کی، پس آپ ہمیں گواہوں میں لکھ لیجیے۔''

19 مغفرت، ثابت قدمی اور غلبے کے لیے دعا

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾③

''ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہم سے ہمارے

① ۳/ اٰل عمرٰن:۳۸۔ ② ۳/ اٰل عمرٰن:۵۳۔ ③ ۳/ اٰل عمرٰن:۱۴۷۔

کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف کر دیجیے اور ہمیں ثابت قدمی عطا کر دیجیے اور ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا کر دیجیے۔''

20 ہر قسم کی پریشانی کے ازالے کے لیے

﴿ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴾①

''ہمیں اللہ کافی ہیں اور وہ بہت اچھے کارساز ہیں۔''

21 آخرت میں آسانی، گناہوں کی معافی اور خاتمہ بالخیر کی دعا

﴿ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ ﴾②

''ہمارے پروردگار! آپ نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا۔ آپ پاک ہیں ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے۔ ہمارے پالنے والے! آپ جسے جہنم میں ڈالیں یقیناً آپ نے اسے رُسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا باآواز بلند ایمان

---

① ۳/ اٰل عمرٰن:۱۷۳۔ ② ۳/ اٰل عمرٰن:۱۹۱۔۱۹۴۔

کی طرف بلا رہا ہے کہ (لوگو!) اپنے رب پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لائے۔ ہمارے رب! آپ ہمارے گناہ معاف کر دیجیے اور ہماری برائیاں ہم سے دُور کر دیجیے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کیجیے۔ ہمارے پالنے والے! ہمیں وہ دیجیے جس کا وعدہ آپ نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کیجیے گا، یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔''

22 ظالموں سے چھٹکارے کی دعا

﴿ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ ﴾ ①

''ہمارے پروردگار! ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے دیجیے اور ہمارے لیے خاص اپنے پاس سے حمایتی مقرر کر دیجیے اور ہمارے لیے خاص اپنے پاس سے مددگار بنا دیجیے۔''

23 بدکردار لوگوں سے چھٹکارے کے لیے موسیٰ علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ اِنِّىْ لَاۤ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۝ ﴾ ②

① ٤/ النساء:٧٥۔ ② ٥/ المائدة:٢٥۔

''میرے رب! مجھے تو بجز اپنے اور میرے بھائی کے کسی اور پر کوئی اختیار نہیں، پس آپ ہم میں اور ان نافرمانوں میں جدائی ڈال دیجیے۔''

24 نیک لوگوں میں شامل ہونے کی دعا

﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴾ [1]

''ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس آپ ہمیں بھی ان لوگوں کے ساتھ لکھ لیں جو شہادت دینے والے ہیں۔''

25 رزق کے لیے عیسیٰ علیہ السلام کی دعا

﴿ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴾ [2]

''اللہ! ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے کھانا نازل کیجیے کہ وہ ہمارے لیے یعنی ہم میں جو اول ہیں اور جو بعد کے ہیں سب کے لئے ایک خوشی کی بات ہو جائے اور آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور آپ ہمیں روزی عطا کر دیجیے اور آپ بہترین عطا کرنے والے ہیں۔''

---

[1] ٥/ المائدة:٨٣۔ [2] ٥/ المائدة:١١٤۔

26 مغفرت اور رحم طلبی کی دعا

﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴾ ①

''ہمارے رب! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔''

27 ظالموں سے علیحدگی اور استقامت کی دعا

﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴾ ②

''ہمارے رب! ہمیں اِن ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کیجیے۔''

28 حق کی فتح کے لیے شعیب علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴾ ③

''ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کر دیجیے اور آپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں۔''

① ۷/ الاعراف:۲۳۔ ② ۷/ الاعراف:٤٧۔ ③ ۷/ الاعراف:۸۹۔

29 استقامت اور اسلام پر موت کی دعا

﴿ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴾ ①

''ہمارے رب! ہمارے اوپر صبر کا فیضان کر دیجیے اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالنا۔''

30 اللہ سبحانہ سے معافی کی موسوی دعا

﴿ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ ②

''آپ پاک ہیں، مَیں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور مَیں سب سے پہلے آپ پر ایمان لانے والا ہوں۔''

31 اپنے لیے اور اپنے بھائی کے لیے مغفرت و رحمت کی دعا

﴿ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴾ ③

''میرے رب! میری خطا معاف کر دیجیے اور میرے بھائی کی بھی اور ہم دونوں کو اپنی رحمت میں داخل کر دیجیے اور آپ بہترین رحم کرنے والے ہیں۔''

32 توبہ اور مغفرت و رحمت کی دعا

﴿ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۞ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ

① ۷/ الاعراف:۱۲۶۔ ② ۷/ الاعراف:۱۴۳۔ ③ ۷/ الاعراف:۱۵۱۔

هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ﴾[1]

''آپ ہی ہمارے کارساز ہیں پس ہم پر مغفرت اور رحمت کر دیجیے اور آپ سب معافی دینے والوں سے زیادہ اچھے ہیں۔ اور ہمارے لیے دنیا میں بھی نیک حالی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی، ہم آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں۔''

33 مشکلات و مصائب سے نکلنے کا وظیفہ

﴿ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴾[2]

''وہ (اللہ تعالیٰ) بہت اچھے کارساز ہیں اور بہت اچھے مددگار۔''

34 مصائب و آلام میں تقدیر کا سہارا

﴿ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ ﴾[3]

''سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا ہے ہمیں کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی۔ وہی ہمارے کارساز اور مولیٰ ہیں۔''

35 پریشانی میں اہلِ ایمان کا ورد

﴿ حَسْبُنَا اللّٰهُ ﴾[4] ''ہمیں اللہ کافی ہیں۔''

---

① ٧/ الاعراف:١٥٥-١٥٦۔ ② ٨/ الانفال:٤٠۔ ③ ٩/ التوبة:٥١۔

④ ٩/ التوبة:٥٩۔

36 اللہ پر توکل کا اظہار

﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾ ①

"میرے لئے اللہ کافی ہیں۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، مَیں نے اسی پر بھروسہ کیا، اور وہ بہت بڑے عرش کے مالک ہیں۔"

37 ظالم اور مظالم سے نجات کی دعا

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾ ②

"ہمارے پروردگار! ہمیں ان ظالموں کے لیے فتنہ نہ بنانا۔ اور ہمیں اپنی رحمت سے ان کافر لوگوں سے نجات دے دیجیے۔"

38 سرکش دشمنوں اور ان کے مال واسباب کی تباہی کی التجا

﴿رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓي اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰي يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ﴾ ③

"ہمارے رب! ان کے مالوں کو نیست و نابود کر دیجیے اور ان کے دلوں کو سخت کر دیجیے، اب یہ ایمان نہ لانے پائیں یہاں تک کہ دردناک

① ٩/ التوبة:١٢٩۔ ② ١٠/ یونس:٨٥۔٨٦۔ ③ ١٠/ یونس:٨٨۔

عذاب دیکھ لیں۔"

39 کشتی یا سواری پر بیٹھتے وقت پڑھیں

﴿ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴾ ①

"اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے ۔یقیناً میرے رب (اللہ تعالیٰ) بڑی بخشش اور بہت رحم کرنے والے ہیں۔"

40 لاعلمی پر مبنی دعا کا کفارہ

﴿ رَبِّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔــلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴾ ②

"میرے پالنہار! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ آپ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو، اگر آپ مجھے نہ بخشیں گے اور مجھ پر رحم نہ کریں گے تو میں خسارہ پانے والوں میں ہو جاؤں گا۔"

41 ابراہیم علیہ السلام اور ان کے اہلِ بیت کے لیے فرشتوں کی دعا

﴿ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴾ ③

"تم پر اس گھر کے لوگو! اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ بیشک اللہ حمد وثنا کے حقدار اور بڑی شان والے ہیں۔"

---

① ١١/ هود:٤١۔ ② ١١/ هود:٤٧۔ ③ ١١/ هود:٧٣۔

42 توفیقِ الٰہی کے لیے شعیب علیہ السلام کی دعا

﴿ وَمَا تَوْفِيقِيٓ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴾ ①

''میری توفیق اللہ ہی کی مدد سے ہے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف مَیں رجوع کرتا ہوں۔''

43 فتنے سے بچنے کے لیے یوسف علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِيٓ إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ﴾ ②

''میرے پروردگار! جس بات کی طرف یہ عورتیں مجھے بلا رہی ہیں اس سے تو مجھے جیل خانہ بہت پسند ہے، اگر آپ نے ان کا مکر وفریب مجھ سے دُور نہ کیا تو مَیں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور نادانوں میں جا ملوں گا۔''

44 بیٹوں کو الوداع کرتے وقت یعقوب علیہ السلام کی دعا

﴿ فَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا ۖ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴾ ③

''بس اللہ ہی بہترین حافظ ہیں اور وہ سب مہربانوں سے بڑے مہربان ہیں۔''

---

① ۱۱/ ھود:۸۸۔ ② ۱۲/ یوسف:۳۳۔ ③ ۱۲/ یوسف:٦٤۔

45 صدمہ اور غم کے وقت یعقوب علیہ السلام کی دعا

﴿ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ﴾[1]

”میں تو اپنی پریشانیوں اور رنج کی فریاد اللہ ہی سے کر رہا ہوں۔“

46 بھائیوں کے لیے یوسف علیہ السلام کی دعا

﴿ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴾[2]

”اللہ تمہیں معاف کریں، وہ سب مہربانوں سے بڑے مہربان ہیں۔“

47 تحدیثِ نعمت اور خاتمہ بالخیر کے لیے یوسف علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴾[3]

”میرے پروردگار! آپ نے مجھے ملک عطا کیا اور آپ نے مجھے خواب کی تعبیر سکھائی، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! آپ دنیا وآخرت میں میرے ولی (دوست) اور کارساز ہیں، آپ مجھے اسلام کی حالت میں فوت کرنا اور نیکوں میں ملا دینا۔“

---

① ۱۲/ یوسف:۸۶۔ ② ۱۲/ یوسف:۹۲۔ ③ ۱۲/ یوسف:۱۰۱۔

48 اولاد کو شرک سے بچانے اور ان کی نیکی وغیرہ کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں

﴿ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝ ﴾[1]

”میرے پروردگار! اس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے پناہ دیجیے۔ میرے پالنے والے! انہوں نے بہت سے لوگوں کو راہ سے بھٹکا دیا ہے، پس میری تابعداری کرنے والا میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو آپ ہی بہت معاف اور بہت کرم کرنے والے ہیں۔ میرے پروردگار! میں نے اپنی کچھ اولاد اس کھیتی کی وادی میں آپ کے حرمت والے گھر کے پاس بسائی ہے۔

[1] ١٤/ ابراھیم:٣٥۔٣٩۔

ہمارے پروردگار! یہ اس لیے کہ وہ نماز قائم رکھیں، آپ کچھ لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دیں۔ اور انہیں پھلوں کی روزیاں عنایت کرنا تاکہ یہ شکر گزاری کریں۔ ہمارے پروردگار! آپ خوب جانتے ہیں جو ہم چھپائیں اور جو ظاہر کریں۔ زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ پر پوشیدہ نہیں۔ اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بڑھاپے میں اسماعیل واسحاق عطا کیے، کچھ شک نہیں کہ میرے پالنہار (اللہ) دعاؤں کے خوب سننے والے ہیں۔"

49 اولاد کو نمازی بنانے اور دعا کی قبولیت وغیرہ کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝﴾[1]

"میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھیے اور میری اولاد سے بھی، ہمارے رب! میری دعا قبول کر لیجیے۔ میرے پروردگار! مجھے بخش دیجیے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش دیجیے اور دیگر مومنوں کو بھی جس دن حساب ہونے لگے۔"

50 والدین کے لیے رحمت کی دعا

﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝﴾[2]

---

① ١٤/ ابراهيم ٤٠-٤١۔ ② ١٧/ بنی اسراء یل:٢٤۔

''میرے پروردگار! ان دونوں (والدین) پر ویسا ہی رحم کیجیے جیسا انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔''

51 سفرِ ہجرت کے وقت نبی ﷺ کی دعا

﴿ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴾[1]

''میرے پروردگار! مجھے جہاں لے جائیں اچھی طرح لے جائیں اور جہاں سے نکالیں اچھی طرح نکالیں اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر کر دیجیے۔''

52 مشکلات کی آسانی کے لیے اصحابِ کہف کی دعا

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴾[2]

''ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر دیجیے اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دیجیے۔''

53 نظرِ بد سے محفوظ رہنے کا وظیفہ

﴿ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ﴾[3]

''اللہ کا چاہا ہونے والا ہے، کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے۔''

---

[1] ١٧/ بنی اسراءیل: ٨٠۔ [2] ١٨/ الکہف: ١٠۔ [3] ١٨/ الکہف: ٣٩۔

54 کام کی آسانی اور طلاقتِ لسانی کے لیے موسیٰ علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ ﴾①

''میرے پروردگار! میرے لیے میرا سینہ کھول دیجیے، اور میرے کام کو مجھ پر آسان کر دیجیے اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دیجیے تاکہ وہ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔''

55 علم میں اضافے کی نبوی دعا

﴿ رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝ ﴾② ''میرے پروردگار! میرا علم بڑھا دیجیے۔''

56 حصولِ شفاء کے لیے ایوب علیہ السلام کی دعا

﴿ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ ﴾③

''مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔''

57 غم اور مشکل سے نکلنے کے لیے یونس علیہ السلام کی دعا

﴿ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا أَنتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ ﴾④

---

① ۲۰/ طٰهٰ:۲۵۔۲۸۔ ② ۲۰/ طٰهٰ: ۱۱۴۔ ③ ۲۱/ الانبیاء:۸۳۔

④ ۲۱/ الانبیاء:۸۷۔

''(الٰہی!) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔''

58 حصولِ اولاد کے لیے زکریا علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ﴾ ①

'' میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑیے، آپ سب سے بہتر وارث ہیں۔''

59 حق کی فتح کے لیے دعا

﴿رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۖ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ﴾ ②

''میرے رب! انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے۔ اور ہمارے رب بڑے مہربان ہیں جس سے مدد طلب کی جاتی ہے اس پر جو تم بیان کرتے ہو۔''

60 دعوتِ حق قبول نہ کیے جانے پر نوح علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ انْصُرْنِي بِمَا كَذَّبُوْنِ﴾ ③

''میرے رب! آپ میری مدد کریں کہ انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے۔''

① ۲۱/ الانبیاء:۸۹۔ ② ۲۱/ الانبیاء:۱۱۲۔ ③ ۲۳/ المؤمنون:۲۶۔

61 منزل کی تلاش کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۝﴾ ①

''میرے رب! مجھے با برکت اتارنا اتاریے اور آپ ہی بہتر ہیں اتارنے والوں میں۔''

62 عافیت کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿رَبِّ اِمَّا تُرِیَنِّیْ مَا یُوْعَدُوْنَ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِیْ فِی الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۝﴾ ②

''میرے پروردگار! اگر آپ مجھے وہ دکھائیں جس کا وعدہ انہیں دیا جا رہا ہے۔ میرے رب! آپ مجھے ان ظالموں کے گروہ میں نہ کرنا۔''

63 شیطانی خیالات و وساوس سے بچنے کی دعا

﴿رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ۝ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۝﴾ ③

''میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میرے رب! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آجائیں۔''

① ۲۳/ المؤمنون:۲۹۔ ② ۲۳/ المؤمنون:۹۳۔۹۴۔

③ ۲۳/ المؤمنون:۹۷۔۹۸۔

64 بخشش و رحمت طلبی کے لیے نیک لوگوں کی دعا

﴿ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ﴾[1]

''ہمارے پروردگار! ہم ایمان لا چکے ہیں آپ ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم کیجیے۔ آپ سب سے زیادہ مہربان ہیں۔''

65 بخشش و رحمت کے لیے نبوی دعا

﴿ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ﴾[2]

''میرے رب! آپ مغفرت اور رحم کیجیے، اور آپ بہترین مہربانی کرنے والے ہیں۔''

66 جہنم سے بچنے کے لیے عباد الرحمٰن کی دعا

﴿ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ ﴾[3]

''ہمارے پروردگار! ہم سے جہنم کا عذاب پرے ہی پرے رکھیے، کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے۔''

---

① ٢٣/ المؤمنون:١٠٩۔ ② ٢٣/ المؤمنون:١١٨۔

③ ٢٥/ الفرقان:٦٥۔٦٦۔

67 اہل وعیال کے لیے رحمٰن کے بندوں کی دعا

﴿ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۝ ﴾[1]

''ہمارے پروردگار! آپ ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر دیجیے اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا دیجیے۔!''

68 رسوائی سے بچنے اور حصولِ جنت کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ۝ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ۝ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ۝ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ۝ ﴾[2]

''میرے رب! مجھے قوتِ فیصلہ عطا کر دیجیے اور مجھے نیک لوگوں میں ملا دیجیے۔ اور میرا ذکرِ خیر پچھلے لوگوں میں بھی باقی رکھیے۔ مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے بنا دیجیے۔ اور میرے باپ کو بخش دیجیے یقیناً وہ گمراہوں میں سے تھا۔ اور جس دن کہ لوگ دوبارہ جلائے جائیں مجھے رُسوا نہ کرنا۔ جس دن کہ مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گی۔ لیکن فائدے والا وہی ہوگا جو اللہ کے سامنے بے عیب دل لے کر آئے۔''

---

[1] ۲۵/ الفرقان:۷۴۔ [2] ۲۶/ الشعراء:۸۳۔۸۹۔

69 ظلم سے نجات کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ۝ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ ﴾ ①

''میرے پروردگار! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔ پس آپ مجھ میں اور ان میں کوئی قطعی فیصلہ کر دیجیے اور مجھے اور میرے باایمان ساتھیوں کو نجات دے دیجیے۔''

70 لوط علیہ السلام کی اپنے لیے اور اپنے اہل و عیال کے لیے دعا

﴿ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۝ ﴾ ②

''میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھرانے کو اس (وبال) سے بچا لیجیے جو یہ کرتے ہیں۔''

71 توفیقِ شکر اور نیکی کی توفیق کے لیے سلیمان علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝ ﴾ ③

''پروردگار! آپ مجھے توفیق دیں کہ میں آپ کی نعمتوں کا شکر بجا لاؤں

① ٢٦/ الشعراء:١١٧۔١١٨۔ ② ٢٦/ الشعراء:١٦٩۔

③ ٢٧/ النمل:١٩۔

جو آپ نے مجھ پر انعام کی ہیں اور میرے ماں باپ پر، اور مَیں ایسے نیک اعمال کرتا رہوں جن سے آپ خوش رہیں، مجھے اپنی رحمت سے نیک بندوں میں شامل کر لیجیے!''

72 ملکہ سبا کی عاجزانہ دعا

﴿ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴾ ①

''میرے پروردگار! مَیں نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ اب مَیں سلیمان کے ساتھ اللہ رب العالمین کی مطیع اور فرمانبردار بنتی ہوں۔''

73 خطا بخشی کے لیے موسوی دعا

﴿ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ﴾ ②

''میرے پروردگار! مَیں نے اپنے اوپر ظلم کیا، آپ مجھے معاف کر دیجیے!''

74 ظالموں سے چھٹکارے کے لیے سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴾ ③

''میرے پروردگار! مجھے ظالموں کے گروہ سے بچا لیجیے!''

---

① ۲۷/ النمل: ٤٤۔ ② ۲۸/ القصص: ١٦۔ ③ ۲۸/ القصص: ۲۱۔

75 خیر و برکت سے متعلق موسیٰ علیہ السلام کی عاجزانہ دعا

﴿ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴾①

''میرے پروردگار! آپ جو کچھ بھلائی میری طرف اتاریں میں اس کا محتاج ہوں۔''

76 فسادیوں کے خلاف لوط علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴾②

''پروردگار! اس مفسد قوم پر میری مدد کیجیے!''

77 خوشخبری ملنے پر دعا

﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴾③

''اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا، بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قدر دان ہے۔''

78 طلبِ اولاد کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴾④

''میرے رب! مجھے نیک بخت اولاد عطا کر دیجیے!''

---

① ۲۸/ القصص:۲۴۔ ② ۲۹/ العنکبوت:۳۰۔ ③ ۳۵/ فاطر:۳۴۔
④ ۳۷/ الصّٰفّٰت:۱۰۰۔

79 مغفرت اور سلطنت کے لیے سلیمان علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝ ﴾[1]

''میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھے ایسی بادشاہت عطا کر دیجیے جو میرے سوا کسی (شخص) کے لائق نہ ہو، آپ بڑے ہی دینے والے ہیں۔''

80 اختلاف دُور کرنے کے لیے نبوی دعا

﴿ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ﴾[2]

''اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کو جاننے والے، آپ ہی اپنے بندوں میں ان امور کا فیصلہ کریں گے جن میں وہ الجھ رہے تھے۔''

81 مومنوں کے لیے ملائکہ کی دعا

﴿ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي

[1] ٣٨/ ص:٣٥۔ [2] ٣٩/ الزمر:٤٦۔

وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾﴾ ①

''ہمارے پروردگار! آپ نے ہر چیز کو اپنی رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے، پس انہیں بخش دیجیے جو توبہ کریں اور آپ کی راہ کی پیروی کریں اور آپ انہیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچا لیجیے۔ ہمارے رب! آپ انہیں ہمیشگی والی جنتوں میں لے جائیں جن کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں، بیویوں اور اولاد میں سے (بھی) ان (سب) کو جو نیک عمل ہیں یقیناً آپ غالب وباحکمت ہیں۔ انہیں برائیوں سے بھی محفوظ رکھیے، حق تو یہ ہے کہ اس دن آپ نے جسے برائیوں سے بچا لیا اس پر آپ نے رحمت کر دی اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔''

82 دشمن کے خوف سے بچاؤ کے لیے موسیٰ علیہ السلام کی دعا

﴿اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾﴾ ②

''میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس تکبر کرنے والے شخص (کی برائی) سے جو روزِ حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔''

① ۴۰/ المؤمن:۷۔۹۔ ② ۴۰/ المؤمن:۲۷۔

83 سواری پر سوار ہونے کی دعا

﴿سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝﴾ ①

"پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہم میں اسے قابو کرنے کی طاقت نہ تھی۔ اور بالیقین ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔"

84 نیک اعمال کی توفیق مانگنے کے لیے کی دعا

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝﴾ ②

"میرے پروردگار! مجھے توفیق دیں کہ میں آپ کی اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو آپ نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے آپ خوش ہو جائیں اور آپ میری اولاد کو بھی صالح بنا دیں۔ میں آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں سے ہوں۔"

① ٤٣/ الزخرف:١٣-١٤۔ ② ٤٦/ الاحقاف:١٥۔

85 دشمن پر غلبے کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴾①

”(میرے رب!) مَیں بے بس ہوں میری مدد کیجیے!“

86 کینہ و بغض سے بچنے اور پہلے مومنوں کے لیے مغفرت کی دعا

﴿ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴾②

”ہمارے پروردگار! ہمیں بخش دیجیے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے اور ایمانداروں کی طرف ہمارے دلوں میں کینہ (اور دشمنی) نہ ڈالنا، ہمارے رب! بے شک آپ بہت شفقت و مہربانی کرنے والے ہیں۔“

87 رجوع الی اللہ اور مغفرت کے لیے ابراہیم علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾③

”ہمارے پروردگار! آپ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ ہمارے رب! آپ

---

① ٥٤/ القمر:١٠۔ ② ٥٩/ الحشر:١٠۔ ③ ٦٠/ الممتحنة:٤۔٥۔

ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈالنا اور ہمارے پالنے والے! ہماری خطاؤں کو بخش دیجیے، یقیناً آپ ہی غالب، حکمت والے ہیں۔“

88 تکمیل نور اور مغفرت کے لیے دعا

﴿ رَبَّنَآ أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾ [1]

”ہمارے رب! ہمیں کامل نور عطا کر دیجیے اور ہمیں بخش دیجیے، یقیناً آپ ہی ہر چیز پر پوری طرح قادر ہیں۔“

89 ظالموں سے نجات کے لیے فرعون کی مومنہ بیوی کی دعا

﴿ رَبِّ ابْنِ لِي عِندَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴾ [2]

”میرے رب! میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنا دیجیے، اور مجھے فرعون سے اور اس کے عمل سے بچا لیجیے اور مجھے ظالم لوگوں سے خلاصی دے دیجیے۔“

90 کفار کی ہلاکت کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ﴾ [3]

---

[1] ٦٦/ التحریم:٨۔ [2] ٦٦/ التحریم:١١۔ [3] ٧١/ نوح:٢٦۔

''میرے پالنے والے! آپ روئے زمین پر کسی کافر کو رہنے سہنے والا نہ چھوڑنا۔''

91 مومنوں کی مغفرت اور کفار کی تباہی کے لیے نوح علیہ السلام کی دعا

﴿ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴾ ①

''میرے پروردگار! آپ مجھے اور میرے ماں باپ اور جو بھی مومن ہو کر میرے گھر میں آئے اور تمام مومن مردوں اور کل ایمان والی عورتوں کو بخش دیجیے اور کافروں کو سوائے بربادی کے اور کسی بات میں نہ بڑھانا!''

92 شریروں اور جادوگروں سے محفوظ رہنے کی دعا

﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ ﴾ ②

''آپ کہہ دیجیے! مَیں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔''

---

① ۷۱/ نوح:۲۸۔ ② ۱۱۳/ الفلق:۱۔۵۔

93 جنّی اور انسانی شیاطین سے محفوظ رہنے کی دعا

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾﴾ ①

''آپ کہہ دیجیے! میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی، (اور) لوگوں کے معبود کی (پناہ مانگتا ہوں) وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی شر سے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ (خواہ) وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔''

① ۱۱۴/ الناس: ۱۔۶۔

حصه دوم
مستند مسنون دعائیں
اور اذکار

نیند سے جاگنے کے وقت کا ذکر

① نبی کریم ﷺ جب بیدار ہوتے تو یہ پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَآ أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ [1]

”سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“

② نبی کریم ﷺ تہجد کے لیے اٹھے، نیند دور کرنے کے لیے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرا اور سورۃ آلِ عمرٰن کی آخری دس آیات تلاوت کیں۔ (جو کہ درج ذیل ہیں)

﴿ اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا ... وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴾ [2]

قضائے حاجت کے لیے داخل ہونے کی دعا

اللہ کے رسول ﷺ بیت الخلاء داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ [3]

”اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں خبیث جنوں اور خبیث جنیوں سے۔“

---

① بخاری:٦٣١٢ ـ ② بخاری:٤٥٧٠؛ مسلم:٧٦٣ـ

③ بخاری:١٤٢؛ مسلم:٣٧٥ ـ

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

اللہ کے رسول ﷺ بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتے:

غُفْرَانَكَ ①

''اللہ! میں آپ کی بخشش مانگتا ہوں۔''

غسل کا طریقہ اور ذکر

① غسل کرنے کی دل سے نیت کی جائے۔

② پھر تسمیہ کے یہ الفاظ کہے جائیں: بِسْمِ اللّٰهِ

③ پھر مکمل وضو کیا جائے۔

غسل کے لئے وضو کرتے وقت مسح نہیں کیا جاتا۔②

پاؤں بھی غسل کے آخر میں دھوئے جائیں۔③

④ پھر سر پر پانی ڈالا جائے، جب سر تر ہو جائے تو اس پر تین مرتبہ پانی بہایا جائے۔

⑤ پھر سارے جسم پر پانی بہایا جائے۔

وضو کا طریقہ اور وضو شروع کرنے سے پہلے کا ذکر

① وضو کرنے کی دل سے نیت کی جائے۔

---

① ابو داود: ۳۰؛ ترمذی: ۷؛ ابن ماجۃ: ۳۰۰۔ ② نسائی: ۴۲۰۔

③ بخاری: ۲۵۹۔

② پھر تسمیہ کے یہ الفاظ پڑھے جائیں: بِسْمِ اللّٰہِ ①

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جس نے وضو سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ نہ پڑھی اس کا وضو مکمل نہ ہوا۔ ②

③ پھر ہتھیلیوں کو تین دفعہ دھویا جائے۔ ③

④ پھر کلی کی جائے اور پانی سے ناک صاف کی جائے۔ (یہ عمل تین دفعہ کریں۔) ④

اگر مسواک میسر ہو تو وہ بھی کر لیں اس سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔ ⑤

⑤ پھر چہرے کو تین دفعہ دھویا جائے۔

چہرے کو چوڑائی میں ایک کان سے دوسرے کان تک اور لمبائی میں پیشانی سے متصل سر کے بالوں سے لے کر داڑھی کے نیچے تک دھویا جائے۔

ایک چلو پانی سے داڑھی کا خلال کیا جائے۔ ⑥

⑥ پھر انگلیوں کے سروں سے لے کر کہنیوں تک تین دفعہ ہاتھ دھوئیں۔ ⑦

ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونے کا تذکرہ قرآن میں بھی ہے۔ ⑧

پہلے دایاں اور پھر بایاں پاؤں دھویا جائے۔

---

① ابن ماجة:٣٩٧۔ ② نسائی:٧٨؛ ابن خزیمة:١٤٤؛ ترمذی:٢٥؛ ابن ماجة:٣٩٧۔ ③ بخاری:١٦٨۔ ④ بخاری:١٨٦، ١٩١، ١٩٩؛ مسلم ح: ٢٣٥۔ ⑤ بخاری:٨٨٧؛ مسلم:٢٥٢۔ ⑥ ترمذی:٣١۔ ⑦ بخاری:١٥٩۔ ⑧ ٥/ المائدة:٦۔

⑦ پھر سر کا مسح کیا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ ﴾[1] ''اور اپنے سروں کا مسح کرو۔''

دونوں ہاتھ تر کر کے سر کے اگلے حصے سے لے کر پیچھے (گدی) تک پھیرے جائیں، پھر وہاں سے اگلے حصے تک لے آئیں۔[2]

اگر سر پر عمامہ وغیرہ باندھا ہوا ہو تو اس کے اوپر بھی مسح کیا جا سکتا ہے۔[3]

اگر کسی عضو کے زخم پر پٹی وغیرہ بندھی ہوئی ہو تو اس کو دھونے کی بجائے اس پر مسح کر لینا کافی ہے۔[4]

⑧ پھر ایک مرتبہ کانوں کا مسح کیا جائے۔ شہادت کی دونوں انگلیوں کو کانوں کے سوراخ میں داخل کر کے پشتوں پر انگوٹھوں کے ساتھ مسح کیا جائے۔[5]

⑨ پھر انگلیوں کے سروں سے لے کر ٹخنوں تک دونوں پاؤں کو تین بار دھویا جائے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ﴾[6]

''اور پیروں کو ٹخنوں تک دھولیا کریں۔''

انگلیوں کا خلال بھی کریں۔[7]

اگر وضو کر کے موزے وغیرہ پہن لیے ہوں تو آئندہ وضو کرتے وقت مقیم

---

① ٥/ المائدة:٦۔ ② بخاري:١٦٥؛ مسلم:٢٣٥۔ ③ بخاري: ٢٠٥؛ ابوداؤد: ١٤٦۔ ④ بيهقي ١/ ٢٢٨۔ ⑤ ابن ماجة:٤٣٩۔ ⑥ ٥/ المائدة:٦۔ بخاري: ١٥٩؛ مسلم: ٢٢٦۔ ⑦ ترمذي :٣٩؛ ابوداوٗد: ١٤٨

ایک دن رات اور مسافر تین دن رات تک ان پر مسح کرسکتا ہے۔ ①

پہلے دایاں اور پھر بایاں پاؤں دھویا جائے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ اکثر کام دائیں طرف سے شروع کرتے تھے۔ ②

تیمّم کا طریقہ اور ذکر

تیمّم وضو اور غسل دونوں کے قائم مقام ہوتا ہے۔ اگر پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کیا جائے۔ ③

اگر پانی کا استعمال نقصان دہ ہو یا بیماری کا موجب ہو تو بھی تیمّم کیا جاسکتا ہے۔ ④

① وضو یا غسل، جس کے لئے بھی تیمّم کرنا ہو، اس کی نیت کی جائے۔

② تیمّم کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھیں۔

③ پھر زمین پر یا ان دیواروں پر جن پر مٹی پڑی ہو، ہاتھ مارے جائیں۔

④ پھر چہرے اور ہتھیلیوں پر مسح کرلیا جائے۔

ہاتھوں پر پھونک مار کر بائیں ہتھیلی کو دائیں پر اور دائیں کو بائیں پر پھیرلیں اور پھر چہرے کا مسح کرلیں یا پہلے چہرے اور پھر ہتھیلیوں کا مسح کرلیں۔ ⑤

---

① بخاری: ۲۰۶؛ مسلم: ۲۷۶؛ ابوداؤد: ۱٤٦؛ ترمذی: ۹٦۔ ② بخاری: ۱۸٦۔ ③ ٥/ المائدۃ: ٦؛ بخاری: ۳٤٤؛ مسلم: ٦۸۲؛ ابوداؤد: ۳۳۲، ۳۳۳؛ ترمذی: ۱۲٤۔ ④ حاکم ۱/ ١٦٥؛ ابن ماجۃ: ۲۷۳؛ ابن حبان: ۲۰۰۱۔ ⑤ بخاری: ۳۳۸، ۳٤۷؛ مسلم: ۳٦۸؛ ابوداؤد: ۳۲۱۔

نوٹ: تیمم کر کے نماز پڑھ لینے کے بعد اگر پانی دستیاب ہو جائے تو وضو کر کے نماز دہرا لینا افضل ہے۔①

تاہم نہ دہرانا بھی درست ہے۔②

وضو (یا تیمم) سے فارغ ہونے کے بعد کا ذکر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص وضو مکمل کرے اور پھر یہ کلمات کہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس سے چاہے داخل ہو جائے:

أَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ③

"میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔"

نوٹ: وضو کرنے کے بعد دو رکعت (تحیۃ الوضوء) ادا کریں۔

گھر سے نکلتے وقت کا ذکر

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ کلمات

① نسائی: ۴۳۱۔ ② ایضاً۔ ③ مسلم: ۳۴۵۔

پڑھ لے تو اسے کہا جاتا ہے کہ آپ کو ہدایت میسر آ گئی اور آپ کو یہ دعا کافی ہو گئی اور آپ بچا لیے گئے، اور شیاطین اس سے الگ ہو جاتے ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ①

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کر سکنے کی قوت ہے۔''

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

مسجد میں داخل ہوتے ہوئے دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور ان میں سے کوئی ایک دعا پڑھیں:

① اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ②

''اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔''

② نبی کریم ﷺ جب مسجد میں داخل ہونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ ③

''میں عظمت والے اللہ کی اور اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ

---

① ابو داوٗد:٥٠٩٥۔ ② مسلم:٧١٣۔ ③ ابو داوٗد:٤٦٦۔

نوٹ: نماز کی دعائیں اور اذکار کتاب کے آخری حصے میں ملاحظہ کریں۔

(داخل ہوتا ہوں)، اللہ! حضرت محمد پر رحمت نازل کیجیے۔"

مسجد سے باہر نکلنے کی دعا

مسجد سے نکلتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور درج ذیل دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ [1]

"اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں، اللہ! مجھے مردود شیطان سے محفوظ رکھیے۔"

گھر میں داخل ہونے کے وقت کا ذکر

① گھر میں داخل ہوتے وقت جو شخص بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ لیتا ہے وہ شیاطین سے بچ جاتا ہے۔ [2]

② جو شخص سلام کہہ کر گھر میں داخل ہو اللہ تعالیٰ اس کا ضامن ہوتا ہے۔ [3]

---

① مسلم:۷۱۳، ۷۷۳۔ ② مسلم:۲۰۱۸۔ ③ ابو داوٗد:۲۴۹۲، یہ سلام خیر وبرکت کا ذریعہ ہے، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً﴾(النور:۲۴/ ۶۱) "پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں پر سلام کہو، زندہ سلامت رہنے کی دعا جو اللہ کی طرف سے مقرر کی ہوئی بابرکت، پاکیزہ ہے۔"

کھانے پینے کی دعائیں

کھانے سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ ''اللہ کے نام کے ساتھ (میں کھاتا ہوں)۔''①

شروع میں اگر بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ پڑھ لے۔②

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

① اللہ کے رسول ﷺ جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا③

''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے کھلایا پلایا اور اسے خوشگوار بنایا، اور اس کے نکلنے کی راہ بنائی۔''

② اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کھانا کھایا اور پھر یہ دعا پڑھی تو اُس کے پہلے گناہ معاف کردیے جاتے ہیں:

---

① بخاری:٥٣٧٦؛ مسلم:٢٠٢٢۔ ② ترمذی:١٨٥٧۔ ③ ابوداوٗد:٣٨٥١؛ ابن حبان:١٣٥١۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ①

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے یہ (کھانا) کھلایا اور میری کسی بھی کوشش اور طاقت کے بغیر مجھے یہ کھانا عطا کیا۔''

دودھ پینے کے بعد کی دعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جسے اللہ دودھ پلائے اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَ زِدْنَا مِنْهُ ②

''اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا کر دیجیے اور ہمیں اس سے بھی زیادہ دیجیے۔''

کھانا کھلانے والے کے لیے دعائیں

① اللہ کے رسول ﷺ نے کھانا کھلانے والے کے لیے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ وَ اغْفِرْ لَهُمْ وَ ارْحَمْهُمْ ③

''اللہ! آپ نے انہیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لیے برکت کر دیجیے، انہیں بخش دیجیے اور ان پر رحم کیجیے۔''

② نبی کریم ﷺ نے کھانا کھلانے والے کے لیے ایک موقع پر یہ دعا بھی پڑھی:

---

① ابو داؤد: ۴۰۲۳؛ ترمذی: ۳۴۵۸۔ ② ترمذی: ۳۴۵۵۔ ③ مسلم: ۲۰۴۲۔

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَ اسْقِ مَنْ سَقَانِيْ ①

''اللہ! اسے کھلائیں جس نے مجھے کھلایا، اور اسے پلائیں جس نے مجھے پلایا۔''

حسنِ سلوک کرنے والے کے لیے دعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا ②

''اللہ آپ کو زیادہ بہتر بدلہ عطا کریں۔''

لباس پہننے کی ایک دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ ③

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کسی طاقت اور کسی قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔''

نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے؟

صحابہ کرام میں جب کوئی نیا لباس زیبِ تن کرتا تو اسے یہ دعائیہ کلمات کہے جاتے تھے:

تُبْلِيْ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ تَعَالٰى ④

---

① مسلم: ۲۰۵۵۔ ② ترمذی: ۲۰۳۵۔ ③ ابو داوٗد: ۴۰۲۳؛ ترمذی: ۳۴۵۸۔
④ ابو داوٗد: ۴۰۲۰۔

’’آپ اسے پرانا کریں اور اللہ تعالیٰ اس کی جگہ اور عطا کریں۔‘‘

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سفید قمیص میں ملبوس دیکھ کر پوچھا: یہ دھلی ہوئی ہے یا نئی؟ انھوں نے عرض کی کہ نہیں بلکہ یہ نئی ہے۔ تو اس پر آپ نے یہ دعا دی:

اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَ عِشْ حَمِيْدًا وَ مُتْ شَهِيْدًا ①

’’پہنیں نیا لباس، زندگی بسر کریں قابلِ تعریف اور فوت ہوں تو شہید بن کر۔‘‘

① ابن ماجة:٣٥٥٨۔

سفر کی دعائیں اور اذکار

① بِسْمِ اللّٰهِ ،اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ،
سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ○ وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ[1]

''اللہ کے نام کے ساتھ، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔ پاک ہیں آپ اے اللہ! یقیناً میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے، مجھے معاف کر دیجیے، یقیناً آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں۔''

---

① ابوداود:٢٦٠٢؛ ترمذی:٣٤٤٦۔

② اللہ کے رسول ﷺ جب سواری پر بیٹھ جاتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ،

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَاتَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ۔ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ

''اللہ سب سے بڑے ہیں ، اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔ پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اللہ! ہم اپنے اس سفر میں آپ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے آپ پسند کریں سوال کرتے ہیں۔ اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان کر دیجیے، ہم سے اس کی لمبی مسافت لپیٹ دیجیے۔ اللہ! آپ ہی ہمارے رفیق ہیں اور گھر والوں میں نائب ہیں۔ اللہ! میں آپ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں منظر کے غم سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

سفر سے واپسی پر آپ ﷺ اس دعا میں ان الفاظ کا اضافہ کرتے:

آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ①

''ہم واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔''

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

اللہ کے رسول ﷺ نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو الوداع کہتے ہوئے یہ دعا دی:

أَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهُ ②

''میں آپ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔''

مقیم کی مسافر کے لیے دعا

جب کوئی آدمی سفر کا ارادہ کرتا تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اُسے فرماتے:

ذرا میرے قریب آؤ، میں آپ کو ایسے الوداع کروں جس طرح اللہ کے رسول ﷺ ہمیں الوداع کیا کرتے تھے، پھر یہ دعا کرتے:

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ ③

''میں آپ کے دین، آپ کی امانت اور آپ کے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔''

① مسلم:۱۳۴۲۔ ② عمل الیوم واللیلة للنسائی:۵۰۸؛ ابن ماجة:۲۸۲۵۔
③ ترمذی:۳۴۴۳؛ مسند احمد۲/ ۷۔

جب سواری پھسلنے لگے تو کیا پڑھا جائے؟

بِسْمِ اللّٰهِ ①

''اللہ کے نام کے ساتھ۔''

دورانِ سفر تکبیر و تسبیح

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم بلندی پر چڑھتے تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھتے اور نیچے کو اترتے ہوئے سُبْحَانَ اللّٰهِ کہتے۔ ②

جب سفر وغیرہ سے کسی منزل پر اترے

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ③

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی۔''

---

① ابوداؤد ٤٩٨٢۔ ② بخاری: ٢٩٩٣۔ ③ مسلم: ٢٧٠٨؛ ترمذی: ٣٤٣٧۔

رنج وغم اور پریشانی دُور کرنے کی دعائیں اوراذکار

① اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ [1]

''اللہ میں پریشانی ،غم ،عاجزی، سستی، بخل، بزدلی اور لوگوں کے غلبے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

② اللہ تعالیٰ کے ناموں کے وسیلے سے غموں کو دور کرنے والی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ وَفِيْ قَبْضَتِكَ نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَآءُكَ ، أَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ ، سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهٗ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوِ أَلْهَمْتَ عِبَادَكَ ، أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِيْ مَكْنُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ [2]

''اللہ! میں آپ کا غلام ہوں، آپ کے غلام کا بیٹا ہوں، آپ کی

---

① بخاری:٦٣٦٩؛ نسائی:٥٤٥١۔ ② مسند احمد: ١/ ٣٩١ ، ٤٥٢ مستدرک حاکم:١/ ٥٠٩۔

باندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی آپ کے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں آپ کا حکم نافذ ہے، میرے بارے میں آپ کا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے، مَیں آپ سے آپ کے ہر اُس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس سے آپ نے خود کو موسوم کیا ہے، یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے، یا اسے اپنے پاس علم غیب میں اپنے لیے خاص کر رکھا ہے، کہ آپ قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور اور میرے رنج وغم اور پریشانیوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنا دیجیے۔''

③ بے قراری کا ذکر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ [1]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ، جو عظمت والے بردبار ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو عرش عظیم کے رب ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ، جو آسمانوں اور زمین کے رب اور عرش کریم کے رب ہیں۔''

---

① بخاری:٦٣٦٩؛ مسلم، : ٢٧٣٠۔

مشکل اور دشواری کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ ①

''اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے آپ آسان کر دیں اور آپ جب چاہتے ہیں مشکل کو آسان کر دیتے ہیں۔''

﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴾ ②

''(اللہ!) آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں یقیناً میں ظلم کرنے والوں میں سے ہو گیا ہوں۔''

استغفار، مصائب سے نکلنے کا ذریعہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ③

''میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہی زندہ رہنے والے قائم رکھنے والے ہیں اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔''

① عمل اليوم والليلة لابن السني:٣٥٦؛ ابن حبان:٩٧٠۔ ② ترمذی: ٣٥٠٥۔
③ ابوداود:١٥١٧؛ ترمذی:٣٥٨٨۔

مرغ کی آواز پر کیا پڑھا جائے؟

نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب آپ مرغ کی آواز سنیں تو اللہ سے آپ کا فضل مانگیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ①

''اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

گدھے کے رینکنے پر کیا پڑھا جائے؟

جب گدھے کی آواز سنیں تو یہ پڑھیں:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

''میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔''

کتوں کے بھونکنے پر تعوذ پڑھا جائے

کتوں کے بھونکنے پر بھی اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے۔

یعنی أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھنا چاہیے۔②

---

① بخاری:۳۳۰۳؛ مسلم:۲۷۲۹۔ ② ابوداوٗد:۵۱۰۳۔

دشمنوں کے خلاف دعائیں اور اذکار

اپنے اوپر دشمنوں کے خوش ہونے سے پناہ مانگی جائے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرَكِ الشَّقَآءِ، وَ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ①

''اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں مصیبت کی سختی سے، تباہی تک پہنچ جانے سے، قضا اور قدر کی برائی سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔''

جب کسی سے خطرہ ہو تو یہ دعا پڑھی جائے

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ ②

''اللہ! جس طرح آپ چاہتے ہیں مجھے ان سے کافی ہو جائیں۔''

دشمن سے خوف کے وقت کا ذکر اور دعا

① حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ③

''ہمیں اللہ ہی کافی ہیں اور وہ اچھے کارساز ہیں۔''

---

① بخاری: ٦٣٤٧؛ مسلم: ٢٧٠٧۔ ② مسلم: ٣٠٠٠۔ ③ ٣/ آل عمرٰن: ١٧٣۔ بخاری: ٤٥٦٣۔

② اللہ کے رسول ﷺ جب کسی شخص یا قوم سے خوف زدہ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ①

"اللہ! ہم آپ کو ہی ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔"

دشمن سے مقابلے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَ اٰمِنْ رَوْعَاتِنَا ②

"اللہ! ہمارے عیب ڈھانپ دیجیے اور ہمیں گھبراہٹ سے محفوظ کر دیجیے۔"

دشمن کے لیے بددعا

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَ زَلْزِلْهُمْ ③

"اللہ! کتاب اتارنے والے! جلد حساب لینے والے، اللہ! ان جماعتوں کو شکست دے دیجیے، اللہ! انہیں شکست دیجیے اور انہیں سخت ہلا دیجیے۔"

---

① ابو داود: ۱۵۳۷۔ ② مسند احمد: ۱۰۵۷۳۔ ③ بخاری: ۲۹۳۳؛ مسلم: ۱۷۴۲۔

قرض کی ادائیگی کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ①

''اللہ! مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جائیں اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے غنی کر دیجیے۔''

② اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ②

''اللہ! میں فکر اور غم سے، عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے اور قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

③ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ

---

① ترمذی: ٣٥٦٣۔ ② بخاری: ٦٣٦٩؛ نسائی: ٥٤٥١۔

دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ①

''اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب، زمین کے رب، عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے رب، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، توریت، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی آپ پکڑے ہوئے ہیں۔ اللہ! آپ ہی اول ہیں آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی آخر ہیں آپ کے بعد کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی ظاہر ہیں آپ کے اوپر کوئی چیز نہیں، اور آپ ہی پوشیدہ ہیں آپ سے مخفی (قریب) کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض اتار دیجیے اور ہمیں فقر ومحتاجی سے بچا کر غنی کر دیجیے۔''

④ قرض واپس کرتے وقت قرض دینے والے کے لیے دعا کرنی چاہیے، چنانچہ عبداللہ بن ابی ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار (درہم) قرض لیا، پھر جب آپ کے پاس مال آیا تو آپ نے مجھے قرض واپس لوٹایا اور دعا کی:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْٓ أَهْلِكَ وَ مَالِكَ ،اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ :الْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ ②

''اللہ آپ کے لیے آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت دیں، قرض کا بدلہ تو صرف تعریف (شکریہ ادا کرنا) اور اس کی ادائیگی ہے۔''

---

① مسلم: ۲۷۱۳۔ نوٹ: حدیث کے راوی سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو حکم دیتے کہ جب آپ میں سے کوئی سونے کا ارادہ کرے تو اپنے دائیں پہلو پر لیٹ کر یہ دعا پڑھے۔

② نسائی: ٤٦٨٣۔

جسم کی خیر وبرکت اور صحت وتندرستی کے لیے دعائیں اور اذکار

جسم میں درد کی دعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو جسم کے کسی حصے میں تکلیف ہو تو وہ اپنا دایاں ہاتھ اس جگہ پر رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ پڑھے، پھر سات بار یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ [1]

''میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس کا مجھے خوف ہے۔''

بیمار پرسی کے وقت مریض کے لیے دعا

① لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ [2]

''کوئی حرج نہیں، یہ بیماری اللہ نے چاہا تو (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔''

---

① مسلم:۲۲۰۲۔ ② بخاری:۳٦۱٦۔

② نبی کریم ﷺ جب اپنے گھر والوں میں سے کسی کی عیادت کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ، اَذْھِبِ الْبَاْسَ وَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَاشِفَآءَ اِلَّاشِفَآءُکَ شِفَآءً لَّایُغَادِرُ سَقَمًا ①

''اللہ! لوگوں کے رب! اس بیماری کو دُور کر دیجیے، آپ ہی شفا دینے والے ہیں شفا عطا کر دیجیے، شفا آپ کی ہی طرف سے ہے، ایسی شفا عطا کر دیجیے کہ جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔''

③ جو بھی مسلمان بندہ کسی ایسے مریض کی عیادت کو جائے جس کی موت کا وقت نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس مریض کو شفا حاصل ہو جاتی ہے:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَّشْفِيْكَ ②

'' میں عظمت والے اللہ سے، جو عرش عظیم کے رب ہیں، سوال کرتا ہوں کہ وہ آپ کو شفا عطا کریں۔''

بچوں کے لیے دم

نبی ﷺ حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو اِن کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے:

اُعِيْذُکُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَمِنْ

---

① بخاری:۵۷۴۳؛ مسلم:۲۱۹۱۔ ② ترمذی:۲۰۸۳؛ ابو داود:۳۸۹۳۔ صحیح ترمذی: ۲/ ۲۱۰، ح: ۲۰۸۳؛ صحیح الجامع:۵/ ۱۸۰۔

كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ ①

''میں تم دونوں کو ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں۔''

مصیبت زدہ کو دیکھ کر کیا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ②

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس چیز سے عافیت دی جس میں آپ کو مبتلا کیا اور اس نے مجھے اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے لوگوں پر بڑی فضیلت بخشی۔''

زوال نعمت سے پناہ مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ وَ جَمِيْعِ سَخَطِكَ ③

''اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کی نعمت کے چلے جانے سے، آپ کی عافیت کے بدل جانے سے، آپ کی اچانک سزا سے اور آپ کے ہر قسم کے غصے سے۔''

---

① بخاری: ٣٣٧١؛ ابوداوٗد: ٤٧٣٧۔ ② مسند بزار: ٥٨٣٨؛ ترمذی: ٣٤٣٢۔
③ مسلم: ٢٨٣٩۔

محتاجی اور ذلت سے پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ ①

''اللہ! میں فقر و فاقہ، مال کی قلت اور ذلت سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔''

ہدایت مانگنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَ التُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی ②

''اللہ! میں آپ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔''

جب کسی کو ہدایت ملے تو یہ دعا پڑھیں

نبی کریم ﷺ ایک یہودی لڑکے کی تیمارداری کے لیے گئے، آپ ﷺ نے اسے مسلمان ہونے کی دعوت دی، وہ مسلمان ہو گیا تو آپ نے یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیۤ اَنْقَذَهٗ مِنَ النَّارِ ③

''سب تعریف اللہ کی ہے جس نے اسے جہنم سے بچالیا۔''

---

① ابو داوٗد: ١٥٤٤؛ نسائی: ٥٤٦٢۔ ② مسلم: ٢٧٢١۔
③ بخاری: ١٣٥٦؛ ابو داوٗد: ٣٠٩٥۔

بری عادتوں سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ[1]

''اللہ! میں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

اچھے کاموں سے محبت اور برے اعمال سے نفرت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَ تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَ حُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ، وَاِذَا أَرَدْتَّ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ. وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِیۤ اِلٰی حُبِّكَ[2]

''اللہ! مَیں آپ سے سوال کرتا ہوں اچھے کام کرنے کا، برے کاموں سے دُور رہنے کا، فقراء و مساکین کی محبت کا اور اس بات کا کہ آپ مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم کیجیے، اور جب آپ کسی قوم کو فتنہ و آزمائش میں ڈالنے کا ارادہ کریں تو مجھے فتنہ سے بچا کر اپنے پاس بلا لیجیے۔ اور مَیں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت کا، آپ

---

[1] ترمذی: ۳۵۹۱۔ [2] احمد: ۵/ ۲۴۳، ترمذی: ۳۲۳۵، حاکم: ۱/ ۵۲۱؛ صحیح ترمذی ۳/ ۳۱۸۔ حدیث کے آخر میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اِنَّھَا حَقٌّ فَادْرُسُوْھَا وَتَعَلَّمُوْھَا ''یہ برحق ہے، لہٰذا اسے سیکھ لیں۔''

سے محبت کرنے والوں کی محبت کا اور اس عمل کی محبت کا جو مجھے آپ کی محبت کے قریب کر دے۔“

خلاف مرضی کام ہو جائے تو کیا کہا جائے

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ ①

”اللہ نے تقدیر میں لکھا اور اس نے جو چاہا کیا۔“

غصے کے وقت کی دعا

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ②

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔“

جسے گھبراہٹ محسوس ہو وہ کیا پڑھے؟

① جسے گھبراہٹ محسوس ہو وہ یہ ذکر پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ③

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

② عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کے وقت اگر کسی کو گھبراہٹ محسوس ہو تو وہ یہ کلمات پڑھے:

---

① مسلم: ٢٦٦٤ ۔ ② بخاری: ٦١١٥؛ مسلم: ٢٦١٠ ۔
③ بخاری: ٣٥٩٨؛ مسلم: ٢٨٨٠ ۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ①

''میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے اس کی ناراضی سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیاطین کے وسوسے ڈالنے سے اور اس سے کہ وہ (شیاطین) میرے پاس حاضر ہوں۔''

چھینک کی دعا

جب کسی کو چھینک آئے تو کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔''

اس کا بھائی کہے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ''اللہ آپ پر رحم کریں۔''

پھر جسے چھینک آئی ہو وہ جواب دے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ ②

''اللہ تمھیں ہدایت دیں اور تمھارا حال درست کریں۔''

کافر اگر چھینک لے کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو اس کے جواب میں يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کی بجائے یہ دعا کرنا مسنون ہے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَ يُصْلِحُ بَالَكُمْ ③

''اللہ تمھیں ہدایت دیں اور تمھاری اصلاح کریں۔''

---

① ابو داود: ۳۸۹۳؛ ترمذی: ۳۵۲۸۔ ② بخاری: ۶۲۲۴۔ ③ بخاری: ۹۴۰۔

دلہا کے لیے برکت کی دعا

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكَ وَ جَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ①

''اللہ آپ کو برکت دیں، آپ پر برکت کریں اور آپ دونوں کو خیر پر اکٹھا کریں۔''

دلہن کے لیے خیر و برکت کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی جب شادی ہوئی تو انصار کی عورتوں نے آپ کو یوں دعا دی: عَلَى الْخَيْرِ وَ الْبَرَكَةِ وَ عَلٰى خَيْرِ طَائِرٍ ②

''(آپ کی آمد) خیر و برکت اور نیک شگون ہو۔''

زفاف کی دعا

نبوی ہدایات کے مطابق درج ذیل دعا پڑھنے کے بعد زوجین کو جو اَولاد نصیب ہوگی شیطان اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ①

''اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اُس (اولاد) سے دُور رکھیے جو آپ ہمیں عطا کریں۔''

---

① ابوداوٗد: ۲۱۳۰؛ ترمذی: ۱۱۱۶۔ ② بخاری: ۵۱۵۶۔ ① بخاری: ۵۱۶۵؛ مسلم: ۱۴۳۴۔

بارش سے متعلق دعائیں اور اذکار

ہوا چلتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا ①

''اللہ میں آپ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔''

بارش طلب کرنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا ②

''اللہ! ہمیں بارش عطا کر دیجیے، اللہ! ہمیں بارش عطا کر دیجیے، اللہ! ہمیں بارش عطا کر دیجیے۔''

جب بارش نازل ہو تو کیا کہا جائے

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا③

''اللہ! اسے نفع دینے والی بارش بنا دیجیے۔''

① مسلم:۸۹۹۔ ② بخاری:۱۰۱٤؛ مسلم:۸۹۷۔ ③ بخاری: ۱۰۳۲۔

جب بارش نقصان کرے

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْاٰکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِیَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ①

''اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسائیں ہم پر نہ برسائیں، اللہ! ٹیلوں پر، پہاڑیوں پر، وادیوں کی نچلی جگہوں میں اور درخت اگنے کی جگہوں میں بارش برسائیں۔''

کفارہ مجلس کا ذکر

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ ②

''پاک ہیں آپ اے اللہ! اپنی حمد کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں آپ سے اپنے گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

① بخاری: ۱۰۱۳؛ مسلم:۸۹۷۔ ② ترمذی:۳٤۳۳؛ ابوداوٗد:٤٨٥٩۔

زکوٰۃ وصدقہ خیرات دینے والے کو دعا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ ①

”اللہ! ان پر رحمت نازل کیجیے۔“

مال پیش کرنے والے یا تحفہ دینے والے کے لیے دعا

① بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْٓ أَهْلِكَ وَ مَالِكَ ②

”اللہ آپ کے لیے آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت دیں۔“

② بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ ③

”اللہ آپ کو برکت دیں۔“

---

① بخاری:١٤٩٧؛ مسلم:١٠٧٨۔ ② بخاری:٣٧٨٠۔ ③ عمل الیوم و اللیلة لابن السنی: ٢٧٩۔

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْآخِرَةِ ①

''اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام بہتر بنا دیجیے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا لیجیے۔''

② اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ. وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ ②

''اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دیجیے جو میرے تمام امور کا محافظ ہے، اور میرے لیے میری دنیا سنوار دیجیے جس میں میری زندگی ہے، اور میرے لیے میری آخرت سنوار دیجیے جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے، اور زندگی کو میرے لیے ہر خیر میں اضافہ کا سبب بنا دیجیے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنا دیجیے۔''

---

① احمد: ٤/ ١٨١؛ معجم کبیر طبرانی: ٢/ ٣٣/ ١١٦٩؛ ابن حبان: ٢٤٢٤، ٢٤٢٥ (موارد)۔ مجمع الزوائد (١٠/ ١٧٨) ② مسلم: ٢٧٢٠۔

③ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ ، عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ، عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ. وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ. وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ قَضَيْتَهٗ لِيْ خَيْرًا ①

''اللہ! مَیں آپ سے سوال کرتا ہوں ہر بھلائی کا، خواہ جلد آنے والی ہو یا دیر سے آنے والی ہو، اسے مَیں نے جان لیا ہو یا نہ جانا ہو، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے، خواہ جلد آنے والا ہو یا دیر سے آنے والا ہو، اسے مَیں نے جان لیا ہو یا نہ جانا ہو۔ اللہ! مَیں آپ سے اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا آپ کے بندے اور نبی نے آپ سے سوال کیا ہے، اور اس شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جس سے آپ کے بندے اور نبی نے آپ کی پناہ مانگی ہے۔ اللہ! مَیں آپ سے سوال کرتا ہوں جنت کا اور ہر اس قول وعمل کا جو جنت سے قریب کرنے والا ہو، اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں جہنم سے اور ہر اس قول وعمل سے جو جہنم سے قریب کرنے

① ابن ماجة: ٣٨٤٦؛ احمد ٦/ ١٣٤؛ حاكم: ١/ ٥٢١۔ صحيح ابن ماجة: ٢/ ٣٢٧۔

والا ہو، اور آپ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ آپ نے میرے لیے جو بھی فیصلہ کیا ہے اسے میرے حق میں بہتر بنا دیجیے۔''

استخارہ کی دعا

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ فرماتے کہ جب تم میں سے کسی کو کوئی معاملہ درپیش ہو تو وہ فرض نماز کے علاوہ دو رکعت نفل نماز پڑھنے کے بعد اس دعا کا اہتمام کرے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ [1]

''اللہ میں آپ سے آپ کے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور آپ کی قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے آپ

---

[1] بخاری:١١٦٢۔

کے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ آپ قدرت رکھتے ہیں اور میں قدرت نہیں رکھتا اور آپ جانتے ہیں اور میں نہیں جانتا اور آپ غیبوں کو جاننے والے ہیں اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام (اپنے کام کا نام لیا جائے) میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے تو آپ اسے میری قسمت میں کر دیجیے اور اسے میرے لیے آسان کر دیجیے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دیجیے اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں برا ہے آپ اسے مجھ سے ہٹا دیجیے اور مجھے اس سے ہٹا دیجیے اور میری قسمت میں بھلائی کر دیجیے جہاں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دیجیے۔"

بڑھاپے میں رزق کی ایک اہم دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ[1]

"اللہ! اپنی روزی کا وسیع ترین حصہ مجھے میرے بڑھاپے میں اور زندگی کے اختتام پر عطا کیجیے۔"

[1] حاکم: ١/ ٥٤٢؛ صحیح الجامع: ١/ ٣٩٦۔ سلسلة الاحادیث الصحیحة: ١٥٣٩۔

صبح و شام کی دعائیں اور اذکار

① صبح کا ایک اہم وظیفہ

ام المومنین جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے صبح کے وقت نکلے اور وہ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھی رہیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت واپس آئے تو وہ ابھی تک اُسی جگہ پر ذکر میں مصروف تھیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: جب سے میں یہاں سے گیا ہوں آپ یہیں بیٹھی رہی ہیں؟ میں نے عرض کی، جی ہاں۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ کے پاس سے جانے کے بعد میں نے چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں، اگر آپ کے تمام اذکار کا ان سے وزن کیا جائے تو وہ ان تمام سے وزنی (ثواب میں بڑھ کر) ہیں۔ (کلمات یہ ہیں)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَ رِضَا نَفْسِهِ زِنَةَ عَرْشِهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ [1]

"اللہ پاک ہیں اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی رضا کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر۔"

---

① مسلم: ٢٧٢٦

② صبح کو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ أَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا [1]

''اللہ میں آپ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کئے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔''

③ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ (سو بار) [2]

''اللہ پاک ہیں اپنی تعریف کے ساتھ۔''

④ جو شخص قرآن کی آخری تین سورتوں سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی صبح وشام تین تین بار تلاوت کرے یہ اسے دنیا کی ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہیں۔ [3]

⑤ آیت الکرسی کی تلاوت کی جائے۔ [4]

⑥ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ، وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ [5]

''زندہ رہنے والے! قائم رکھنے والے! میں آپ کی ہی رحمت کے ذریعے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دیجیے اور ایک آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کیجیے۔''

---

① ابن ماجة: ٩٢٥۔ ② مسلم: ٦٩٩٢۔ ③ ابو داوٗد: ٥٠٨٢؛ ترمذی: ٣٥٧٥۔
④ عمل اليوم و الليلة للنسائي: ١٠٠۔ ⑤ عمل اليوم والليلة للنسائي۔ عمل اليوم والليلة لابن السني؛ مستدرك حاكم ١/ ٥٤٥۔

⑦ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوْٓءِ الْكِبَرِ ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ①

''ہم نے صبح کی اور اللہ کے مُلک نے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ، آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں،آپ کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور آپ ہر چیز پر بھرپور قادر ہیں ،میرے رب! اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں آپ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میرے رب ! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میرے رب! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

① مسلم:۲۷۲۳؛ عمل الیوم واللیلة لابن السنی:۳۷۔

⑧ شام کے وقت یہ دعا پڑھیں

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ،لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوْٓءِ الْكِبَرِ ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ [1]

''ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ اکیلے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور آپ ہر چیز پر بھرپور قادر ہیں۔ میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے۔ میں آپ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میرے رب ! میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، میرے رب ! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

① مسلم ۲۷۲۳؛ ابوداود: ۵۰۷۱؛ ترمذی: ۳۳۹۱۔

⑨، ⑩ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ

''اللہ! آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور آپ کی ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

شام کے وقت یہ الفاظ یہ پڑھے جائیں:

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ ①

''اللہ! آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم نے شام کی، آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم نے صبح کی، آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور آپ کے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے اور آپ کی ہی طرف (قبور سے) اٹھ کر جانا ہے۔''

⑪ سید الاستغفار کی برکات

جس شخص نے ایمان و یقین کے ساتھ شام کو سید الاستغفار پڑھا ہو اگر وہ رات کو فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ اور جس شخص نے صبح کو یہ کلمات پڑھے اور اسی دن اس کی وفات ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا:

---

① ابو داود:٥٠٦٨؛ ترمذی:٣٣٩١؛ ابن ماجة:٣٨٦٨۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ،اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ و اَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ①

''اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ کے عہد اور وعدے پر (قائم) ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں، میں اس عمل کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں جو مَیں نے کیا۔ میں اپنے آپ پر آپ کی نعمت کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دیجیے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔''

⑫ جو شخص صبح و شام درجِ ذیل کلمات (سات مرتبہ) ادا کرے اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیوں میں اس کے لیے کفایت کریں گے:

﴿حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾ ②

''مجھے اللہ ہی کافی ہیں، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ عرش عظیم کے رب ہیں۔''

① بخاری: ٦٣٠٦۔ ② ٩/ التوبۃ:١٢٩؛ ابوداؤد:٥٠٨١۔

⑬ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ. اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ[1]

''اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اللہ! میں اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں آپ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دیجیے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھیں، اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میری دائیں طرف سے اور میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کیجیے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ چاہتا ہوں۔ اس بات سے کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔''

⑭ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وہ کلمات سکھائیں جو میں صبح وشام پڑھا کروں۔ آپ نے فرمایا: ابوبکر پڑھیے:

اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

① ابوداوٗد:٥٠٧٤؛ ابن ماجة:٣٨٧١۔

نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ، وَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءً اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ ①

''اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اور اس بات سے کہ میں اپنے آپ کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو کسی برائی میں ملوث کروں۔''

⑮ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ②

''اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی خوب سننے والے، خوب جاننے والے ہیں۔''

⑯ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ، وَلَاتَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ③

''زندہ رہنے والے! قائم رکھنے والے! میں آپ کی ہی رحمت سے فریاد

① ترمذی: ۳۳۹۲ ۔ ② ترمذی:۳۳۸۸؛ بیہقی ۳۸۶۹۔
③ السنن الکبری للنسائی:٦/ ١٤٧؛حاکم:٢٠٠٠۔

کرتا ہوں میرے تمام کام درست کر دیجیے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کیجیے۔''

⑰ أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَ عَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ①

''ہم نے صبح کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر اپنے نبی حضرت محمد کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم کی ملت پر جو یک رخ اور فرماں بردار تھے اور وہ مشرک نہیں تھے۔''

شام کے وقت اَمْسَيْنَا کہا جائے۔

(باقی ذکر وہی ہے جو صبح کے وقت پڑھنے کے لیے ہے۔)

⑱ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا (صبح وشام تین تین بار)②

''میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور حضرت محمد کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔''

---

① مسند احمد:۳/ ۴۰۷؛ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی:۳۴۔

② ابوداود:۵۰۷۲؛ ترمذی:۳۳۸۹؛ مسند احمد ۴/ ۳۳۷۔

چاند دیکھنے کی دعائیں

① اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَ الْاِسْلَامِ ، رَبِّیْ وَ رَبُّکَ اللّٰہُ ①

”اللہ! آپ اِس (چاند) کو اَمن، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ ہم پر طلوع کیجیے۔ (اے چاند!) میرے اور تیرے رب اللہ ہیں۔“

② ایک حدیث میں بِالْاَمْنِ کی جگہ پر بِالْیُمْنِ کا لفظ ہے۔ ②

③ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِیْمَانِ وَ السَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَ التَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ تَرْضٰی، رَبُّنَا وَ رَبُّکَ اللّٰہُ ③

”اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ! آپ اِس (چاند) کو اَمن، ایمان، سلامتی، اسلام اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے آپ پسند کرتے ہیں، ہم پر طلوع کیجیے ہمارے رب! (اے چاند!) ہمارے اور تیرے رب اللہ ہیں۔“

---

① ابو داوٗد:۲۳۵۷؛ صحیح الجامع ٤/ ۲۰۹۔ ② ترمذی:۳٤۱۵۔

③ دارمی:۱٦۸۷۔

سوتے وقت کے اذکار اور دعائیں

① اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَ اَحْيَا [1]

''اللہ! میں آپ کے ہی نام کے ساتھ مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔''

② نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص رات کو سورۃ البقرۃ کی یہ آیات پڑھ لے وہ اس کے لیے ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی:

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۟ وَ اغْفِرْ لَنَا ۟ وَ ارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾ [2]

''رسول (حضرت محمد) اس پر ایمان لائے جو آپ کے رب کی جانب سے آپ کی طرف نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، ہر ایک اللہ اور اس

---

[1] بخاری:٦٣١٢؛ مسلم:٥٠٤٩۔ [2] البقرة:٢/ ٢٨٥۔٢٨٦۔

کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے ، اور انہوں نے کہا: ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، آپ کی بخشش مانگتے ہیں۔ ہمارے رب! اور آپ کی ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی گنجائش کے مطابق ، اسی (شخص) کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، ہمارے رب! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈالنا، جیسے آپ نے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوائیں جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کیجیے اور ہمیں بخش دیجیے اور ہم پر رحم کیجیے، آپ ہی ہمارے مالک ہیں، کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد کیجیے۔"[1]

③ اٰیة الکرسی کی تلاوت کی جائے۔[2] (اٰیة الکرسی اور اس کا ترجمہ حصہ اول میں دیا گیا ہے۔)

④ سورۃ الاخلاص کی تلاوت کی جائے۔ (سورۃ الاخلاص اور اس کا ترجمہ بھی حصہ اول کے آخر میں دیا گیا ہے۔)[3]

⑤ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ بار)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار)، اَللّٰهُ أَكْبَرُ (۳۴ بار)[4]

---

① بخاری :۵۰۰۹؛ مسلم:۸۰۸ ۔ ② بخاری:۵۰۱۰۔ ③ بخاری :۵۰۱۷۔
④ بخاری:۳۷۰۵؛مسلم:۲۷۲۷۔

⑥ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَجْمَعُ أَوْ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ①

''اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا لیجیے جس دن آپ اپنے بندوں کو جمع کریں گے، اور اٹھائیں گے۔''

⑦ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ②

''آپ کے ہی نام کے ساتھ میرے پروردگار! میں نے اپنا پہلو رکھا اور آپ کے ہی (نام کے) ساتھ اسے اٹھاؤں گا، اگر آپ میری جان کو روک لیں تو اس پر رحم کریں اور اگر چھوڑ دیں تو آپ اس کی حفاظت کیجیے جس کے ساتھ آپ اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتے ہیں۔''

⑧ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ اِلَيْكَ وَ اَلْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ ، رَغْبَةً وَ رَهْبَةً اِلَيْكَ ، لَامَلْجَاَ وَ لَامَنْجَا مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ وَ بِنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ ③

''اللہ! میں نے اپنی جان کو آپ کے تابع کر دیا، اپنا معاملہ آپ کے سپرد کر دیا، اپنا چہرہ آپ کی طرف متوجہ کیا اور اپنی کمر آپ کی طرف

---

① ابو داوٗد: ٥٠٤٥؛ ترمذی: ٣٣٩٨۔ ② بخاری: ٦٣٢٠؛ مسلم: ٢٧١٤۔
③ بخاری: ٦٣١٣؛ مسلم: ٢٧١٠۔

لگالی، آپ کی طرف رغبت رکھتے ہوئے اور آپ سے ڈرتے ہوئے۔
آپ سے بھاگ کر کوئی جائے پناہ اور کوئی جائے نجات نہیں مگر آپ کی
طرف ہی ہے۔ میں آپ کی اس کتاب پر جو آپ نے نازل کی ہے اور
آپ کے نبی پر جسے آپ نے مبعوث کیا ہے، ایمان لایا ہوں۔"
جس نے رات کو یہ کلمات پڑھے ہوں اور اسی رات اس کی موت واقع ہو
جائے تو وہ فطرت یعنی دینِ اسلام پر فوت ہوا۔

رات کو پہلو بدلتے وقت کا ذکر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ، رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ①

"اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو اکیلے ہیں، زبردست
ہیں، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان والی چیزوں کے رب جو
بہت عزت والے بہت بخشنے والے ہیں۔"

① عمل الیوم واللیلة للنسائی:٨٦٤؛ ابن حبان:٥٥٣٠؛ حاکم:١/ ٧٢٤۔

دین وایمان کے بارے میں

شکوک وشبہات اور وساوس کا ازالہ

① ایسا شخص اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔[1]

② جس چیز میں شک اور وسوسہ پیدا ہو اُس میں غور وفکر چھوڑ دے۔[2]

③ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ (میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا) کہا جائے۔

④ پھر اس آیت کی تلاوت کی جائے:

﴿ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴾[3]

''وہی (اللہ تعالیٰ) سب سے پہلے ہیں اور سب سے پیچھے ہیں اور ظاہر ہیں اور چھپے ہوئے ہیں اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔''[4]

توحید کا اعلان اور شرک کی نفی

فاطمہ بنت عمیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے جنھیں میں سختی کے وقت پڑھتی ہوں:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا[5]

''اللہ اللہ میرے رب ہیں، مَیں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتی۔''

---

① بخاری:٣٢٧٦۔ ② بخاری:٣٢٧٦؛مسلم:١٣٤۔ ③ الحدید:٥٧/ ٣۔

④ ابو داوٗد:٥١١٠۔ ⑤ ابو داوٗد: ١٥٢٥۔

اذان اور نماز کی دعائیں اور اذکار

اذان کے الفاظ

اذانِ نبوی سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کے یہ الفاظ سکھائے گئے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ①

”اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔

اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

---

① ابوداوٗد:٤٩٩۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

آؤ نماز کی طرف

آؤ نماز کی طرف

آؤ فلاح (کامیابی) کی طرف

آؤ فلاح (کامیابی) کی طرف

اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔"

فجر کی اذان کے الفاظ

سیدنا ابومحذورہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے، وہ فجر کی اذان میں حَـيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ یہ الفاظ پڑھتے:

اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ[1]

"نماز نیند سے بہتر ہے۔ نماز نیند سے بہتر ہے۔"

---

① نسائی: ٦٤٣۔ نوٹ: یہ الفاظ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مؤذن آپ کی موجودگی میں اذان میں پڑھتا تھا، لہٰذا یہ کہنا کہ اذان میں ان الفاظ کا اضافہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کیا تھا، درست نہیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے ہماری کتاب: فتاویٰ افکارِ اسلامی)

جوابِ اذان

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اذان سن کر اسی طرح جواب دینا چاہیے، لیکن حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں کہنا چاہیے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ[1]

''گناہ سے بچنے کی توفیق اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے۔''

اذان کے بعد درود

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب آپ مؤذن کی اذان سنیں تو ایسے کہیں جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود پڑھیں، جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل کرتے ہیں، پھر میرے لیے اللہ سے وسیلہ کی دعا کریں، وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ اپنے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو عطا کریں گے، مجھے امید ہے کہ وہ میں ہی ہوں گا، جس نے میرے لیے وسیلہ مانگا اس کے لیے سفارش لازمی ہوگی۔[2]

---

[1] بخاری:٦١٣؛مسلم:٣٨٥۔ [2] مسلم:٣٨٤۔

اذان کے بعد کی دعا اور ذکر

① اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَا ۨ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا ۨ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ①

''اللہ! اس مکمل دعوت اور قائم صلوۃ کے رب! حضرت محمد کو خاص قرب اور خاص فضیلت عطا کیجیے اور آپ کو مقام محمود (تعریف کئے ہوئے مقام) پر کھڑا کرنا جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے۔''

بیہقی (۴۱۰/۱) میں وَعَدْتَّهٗ کے بعد اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ (یقیناً آپ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتے) کے الفاظ بھی آئے ہیں۔

② اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جس نے مؤذن کی اذان سن کر یہ کلمات کہے اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے:

أَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ②

''میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ اکیلا ہیں اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر، حضرت محمد کے نبی ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔''

---

① بخاری: ٦١٤۔ ② مسلم: ٣٨٤۔

اقامت کے الفاظ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اقامت کے یہ الفاظ کہنے کا حکم دیا گیا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةْ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ①

”اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

آؤ نماز کی طرف

آؤ فلاح (کامیابی) کی طرف

یقیناً نماز (جماعت) کھڑی ہو گئی

① بخاری:٦٠٧۔

یقیناً نماز (جماعت) کھڑی ہوگئی

اللہ سب سے بڑے ہیں، اللہ سب سے بڑے ہیں۔

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

دعائے استفتاح (نماز شروع کرنے کی دعا)

① اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ①

''اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دیجیے، جس طرح آپ نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دیجیے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اللہ! مجھے میرے گناہوں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دیجیے۔''

② سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ①

''پاک ہیں آپ اے اللہ! اور اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے آپ

---

① بخاری: ۷٤٤؛ مسلم: ۵۹۸۔ ② ابوداود: ۷۷۵؛ ترمذی: ۲٤۲؛ ابن ماجة: ۸۰٤۔

کا نام اور بلند ہے آپ کی شان اور آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔"

اس کے بعد سورۃ الفاتحۃ اور ایک دوسری سورت پڑھی جائے یا دوسری سورت کی جگہ پر قرآن کی چند آیات پڑھی جائیں۔

رکوع کا ذکر

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ①

"پاک ہیں میرے رب عظمت والے۔"

② سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ②

"پاک ہیں آپ اے اللہ! ہمارے پروردگار! اور اپنی تعریف کے ساتھ ، اللہ! مجھے بخش دیجیے۔"

③ رکوع و سجود میں اللہ کے رسول ﷺ یہ کلمات بھی پڑھتے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ ③

"بہت پاک ہیں، بہت مقدس ہیں (اللہ تعالیٰ) فرشتوں اور روح کے رب۔"

رکوع سے اٹھنے کا ذکر

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ④

"سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔"

---

① مسلم:۷۷۲۔ ② بخاری:۷۹٤؛ مسلم:٤٨٤۔ ③ مسلم:٤٨٧؛ ابوداود:۸۷۲؛ نسائی:۱۱۳۵۔ ④ بخاری:۷۲۲؛ مسلم:٤٧٦۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

''اللہ! ہمارے پروردگار! اور آپ کے ہی لیے تمام تعریف ہے۔''

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ. حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ ②

''ہمارے پروردگار! اور آپ کے ہی لیے تمام تعریف ہے تعریف بہت زیادہ پاکیزہ، جس میں برکت کی گئی ہے۔''

سجدے کا ذکر اور دعا

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ③

''پاک ہیں میرے رب (اللہ تعالیٰ) سب سے بلند۔''

② ایک حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى وَبِحَمْدِهِ ④

''پاک ہیں میرے رب (اللہ تعالیٰ) سب سے بلند اپنی تعریف کے ساتھ۔''

③ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ⑤

''بہت پاک ہیں، بہت مقدس ہیں (اللہ تعالیٰ) فرشتوں اور روح کے رب۔''

④ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ①

''پاک ہیں آپ اے اللہ! ہمارے پروردگار! اور اپنی تعریف کے ساتھ،

---

① بخاری:٧٩٦؛ مسلم:٤٠٩۔ ② بخاری:٧٩٩۔ ③ مسلم:٧٧٢۔

④ ابوداؤد:٨٧٠؛ بیہقی ٢/ ١٢٢۔ ⑤ مسلم:٤٨٧۔

اللہ! مجھے بخش دیجیے۔"

⑤ اللہ کے رسول ﷺ سجدے میں یہ دعا کرتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَ جِلَّهٗ وَ اَوَّلَهٗ وَ اٰخِرَهٗ وَ عَلَانِیَتَهٗ وَ سِرَّهٗ ②

"اللہ! میرے تمام گناہوں کو معاف کر دیجیے، کم ہوں یا زیادہ، پہلے ہوں یا بعد کے، چھپے ہوں یا ظاہر۔"

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

① دو سجدوں کے درمیان اللہ کے رسول ﷺ یہ دعا پڑھتے:

رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ ③

"میرے رب! مجھے بخش دیجیے، میرے رب! مجھے بخش دیجیے۔"

② ایک اور حدیث میں ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ عَافِنِیْ وَ اهْدِنِیْ وَ ارْزُقْنِیْ ④

"میرے رب! مجھے بخش دیجیے، مجھ پر رحم کریں، مجھے عافیت دیجیے، مجھے ہدایت دیجیے اور مجھے رزق عطا کریں۔"

---

① بخاری: ۷۹٤؛ مسلم: ٤٨٤ ـ ② مسلم: ٤٨٧ ـ ③ ابوداوٗد: ۸۷٤؛ نسائی: ۱۱٤٥ ـ ④ ابوداوٗد: ۸٥۰ ـ

③ ایک اور حدیث میں عَافِنِیْ کی جگہ پر اجْبُرْنِیْ (میرے نقصانات پورے کر دیجیے) کا تذکرہ ہے۔ ①

تشہد

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ②

''تمام ادب اللہ کے لیے ہیں اور ساری دعائیں اور پاکیزہ کلمات۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے بندوں پر جو نیک ہیں۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ اور اقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o اَللّٰھُمَّ بَارِكْ

① ترمذی: ۲۸٤۔ ② بخاری: ۸۳۱؛ مسلم: ٤٠٢۔

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ①

''اللہ! رحم وکرم کر محمد پر اور محمد کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحم کیا ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل پر، بیشک آپ لائق تعریف اور عزتوں کے مالک ہیں۔ اللہ! برکت نازل کر محمد پر اور محمد کی آل پر جیسا کہ برکت نازل کی آپ نے ابراہیم اور ابراہیم کی آل پر۔ یقیناً آپ لائق تعریف اور عزتوں کے مالک ہیں۔''

① بخاری:۳۳۷۰؛ مسلم:۴۰۵۔

سلام سے پہلے کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ①

''اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے، اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں گناہ اور قرض سے۔''

② اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ②

''اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔ پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم کیجیے، یقیناً آپ ہی بہت بخشنے والے بے حد رحم کرنے والے ہیں۔''

① بخاری: ۸۳۲؛ مسلم: ۵۸۹۔ ② بخاری: ۸۳٤؛ مسلم: ۲۷۰۵۔

سلام

پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب یہ سلام کہا جائے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ ①

"سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔"

نمازِ وتر کی تلاوت اور قنوت

وتر کی پہلی رکعت میں سورۃ الاعلیٰ، دوسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور تیسری رکعت میں سورۃ الاخلاص کی تلاوت کرنا مسنون ہے۔ ②

وتر کی آخری رکعت میں رکوع کرنے سے پہلے دعائے قنوت پڑھی جائے۔ ③

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو نبی ﷺ نے وتر کی یہ قنوت سکھائی تھی:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ، وَ عَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَ تَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَ بَارِكْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ، وَ قِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَ لَایُقْضٰی عَلَیْكَ، وَ اِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَ لَایَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَیْتَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ ④

---

① ابوداوٗد:٩٩٦۔ ② ابوداوٗد:١٤٢٣؛ نسائی:١٧٣٠؛ ابن ماجة: ١١٧١، ١١٧١۔ ③ بخاری:١٠٠٢؛ نسائی:١٧٠٠؛ ابن ماجة: ١١٨٢۔ ④ ابوداوٗد: ١٤٢٠؛ ترمذی:٤٦٤۔

''اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنھیں آپ نے ہدایت سے نوازا ہے اور مجھے عافیت دے کر ان لوگوں شامل کر لیجیے جنھیں آپ نے عافیت بخشی ہے، اور مجھے اپنا دوست بنا کر ان لوگوں شامل کر لیجیے جنھیں آپ نے اپنا دوست بنایا ہے۔ اور جو کچھ آپ نے عطا کیا ہے اس میں میرے لیے برکت ڈال دیجیے! اور اس شر سے مجھے محفوظ رکھیں جس کا آپ نے فیصلہ فرمایا ہے، بلاشبہ آپ ہی فیصلے صادر کرتے ہیں، آپ پر کسی کا حکم نہیں چلتا۔ وہ کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا جس کے آپ والی بن جائیں اور وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا جس کے آپ دشمن بن جائیں۔ ہمارے رب! آپ ہی برکت والے اور بلند و بالا ہیں اور نبی پر اللہ کی رحمت ہو!''

نمازِ وتر کے سلام کے بعد ذکرِ الٰہی

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ[1] (تین بار)

''پاک ہیں (اللہ تعالیٰ) بادشاہ بہت پاکیزگی والے۔''

آخر میں اونچی آواز سے پڑھیں:

رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ[2]

''فرشتوں اور روح کے رب (اللہ تعالیٰ)۔''

---

① نسائی:١٦٩٩۔ ② دارقطنی:١٦٤٢؛ بیہقی:٢/ ٣١۔

قنوتِ نازلہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ قنوت میں یہ کلمات کہتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ، وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ، وَ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَ انْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَ عَدُوِّهِمْ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَ يُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ، اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ، وَ اَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِىْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ، وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ، وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ وَ لَكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَ نَرْجُو رَحْمَتَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ مُلْحِقٌ[1]

”اللہ ! ہماری اور تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں، مسلمان

[1] بیہقی ۲/ ۲۱۰، ح:۳۱۴۳۔

مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت کر دیجیے، ان کے دلوں میں الفت ڈال دیجیے، ان کے درمیان اصلاح کر دیجیے، اپنے اور ان کے دشمن کے مقابلے میں ان کی مدد کیجیے۔ اللہ! ان اہل کتاب کافروں پر لعنت کیجیے جو آپ کے رسولوں کو جھٹلاتے اور آپ کے دوستوں سے جنگ کرتے ہیں۔ اللہ! ان کے درمیان اختلاف ڈال دیجیے، ان کے قدم ڈگمگا دیجیے اور ان پر ایسا عذاب نازل کر دیجیے جسے آپ مجرم لوگوں سے پھیرتے نہیں۔

اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان اور نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

اللہ! ہم آپ سے مدد اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور آپ کی تعریف کرتے ہیں۔ آپ کی ناشکری نہیں کرتے، جو آپ کی نافرمانی کرے ہم اس سے لاتعلقی کا اعلان کرتے اور اسے چھوڑتے ہیں۔

اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان اور نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

اللہ! ہم آپ کی ہی بندگی کرتے ہیں، آپ کے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں، آپ کو ہی سجدہ کرتے ہیں، آپ کی ہی طرف محنت کرتے اور آپ کی ہی طرف دوڑتے ہیں، ہم آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں اور آپ کی رحمت کی امید کرتے ہیں، یقیناً آپ کا عذاب کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے۔''

سلام کے بعد کی دعائیں اور اذکار

① اَللّٰهُ اَكْبَرُ ایک مرتبہ۔ (بلند آواز سے)[1]

② اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (تین مرتبہ)[2]

③ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) ''اللہ پاک ہیں۔''

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے۔''

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ) ''اللہ سب سے بڑے ہیں۔''

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[3]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ (اللہ تعالیٰ) ہر چیز پر بھرپور قدرت رکھنے والے ہیں۔''

④ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ[4]

---

① بخاری:۸٤۲؛ مسلم:۵۸۳۔ ② مسلم :۵۹۱ ۔ ③ مسلم:۵۹۷۔
④ مسلم:۵۹۳۔

''اللہ! جسے آپ عطا کریں اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے آپ نہ دیں اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں اور کسی مال دار کو اس کی دولت آپ کی بارگاہ میں نفع نہیں پہنچا سکے گی۔''

⑤ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَ لَهُ الْفَضْلُ وَ لَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ [1]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ (اللہ تعالیٰ) ہر چیز پر بھرپور قدرت رکھنے والے ہیں۔ اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی چیز سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کچھ کر سکنے کی قوت ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے فضل، اور اسی کے لیے بہترین ثنا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں خواہ کافر لوگ ناگوار ہی سمجھیں۔''

⑥ سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی ایک ایک بار تلاوت کی جائے۔ [2]

---

[1] مسلم: ٥٩٤۔ [2] ابوداوٗد: ١٥٢٣؛ نسائی: ١٣٣٧۔

⑦ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ①۔

''اللہ آپ ہی سلامتی والے ہیں اور آپ ہی سے سلامتی ہے، بزرگی اور عزت والے! آپ بڑی برکت والے ہیں۔''

⑧ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مَیں آپ کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ کلمات ہرگز نہ چھوڑنا:

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ②

''اللہ! اپنی یاد، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت پر میری مدد کیجیے۔''

⑨ اٰیۃ الکرسی کی تلاوت کی جائے۔③

⑩ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے وہ زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والے ہیں۔''

① مسلم:٥٩١۔ ② ابوداوٗد:١٥٢٢؛ نسائی:١٣٠٣؛ ابن خزیمة:٧٥١؛ ابن حبان:٢٠٢٠۔ ③ السنن الکبری للنسائی:٩٨٤٨؛ عمل الیوم و اللیلة للنسائی: ١٠٠۔ ④ بخاری:٨٤٤؛ مسلم:٥٩٣۔

سجدہ تلاوت کی دعائیں

① ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سجدۂ تلاوت میں یہ دعا تکرار سے پڑھا کرتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَه، وَشَقَّ سَمْعَه، وَ بَصَرَه، بِحَوْلِه وَ قُوَّتِه ①

''میرا چہرہ اس ہستی کے لیے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا اور اپنی طاقت وقوت سے اس کے کان اور آنکھیں بنائیں۔''

بعض احادیث میں اس دعا کے آخر میں یہ الفاظ بھی ہیں:

فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ②

''اللہ جو بہترین تخلیق کرنے والے ہیں بہت بابرکت ہیں۔''

② سجدۂ تلاوت کی ایک اور دعا بھی احادیث سے ملتی ہے۔ ابن عباس بیان فرماتے ہیں کہ ایک آدمی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ کر آپ سے عرض کرتا ہے: مَیں نے رات کو خواب دیکھا گویا مَیں ایک درخت کی طرف منہ کر کے نماز

---

① ابوداوٗد: ١٤١٤؛ صحیح ابوداوٗد: ١٢٥٥؛ ترمذی، : ٥٨٠۔

② حاکم ١/ ٢٢٠۔

پڑھ رہا ہوں۔ مَیں نے جب سجدہ تلاوت کیا تو درخت نے بھی میرے سجدے کے ساتھ سجدہ کیا۔ مَیں نے سنا کہ وہ درخت یہ پڑھ رہا تھا:

اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَّضَعْ عَنِّی بِھَا وِزْرًا وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَّتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ

''اللہ! اس سجدہ کے بدلے میرے لیے اپنے ہاں اجر لکھ لے اور اس کے ذریعے مجھ سے (گناہوں کا) بوجھ اتار دیجیے اور اسے میرے لیے اپنے پاس ذخیرہ بنالیجیے اور اسے مجھ سے اس طرح قبول کر جس طرح آپ نے اپنے بندے داؤد (علیہ السلام) سے قبول کیا تھا۔''

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آیت سجدہ تلاوت کی تو مَیں نے آپ کو سجدہ میں وہی دعا پڑھتے سنا جو اُس شخص (ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ) نے درخت کی کہی ہوئی بیان کی تھی۔[1]

اس دعا کو چونکہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پڑھا تھا لہٰذا اِس کا مسنون ہونا ثابت ہوا۔

---

[1] ترمذی: ۵۷۹؛ ابن ماجۃ: ۱۰۵۳، ابن ماجۃ میں الفاظ مختصر اور قدرے مختلف ہیں۔

رمضان المبارک اور روزے کی دعائیں

روزہ کھولنے کے بعد کا ذکر

① ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ [1]

''پیاس چلی گئی، رگیں تر ہوگئیں اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہوگیا۔''

② عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ جب افطاری کرتے تو یوں دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَلِيْ [2]

''اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی رحمت کے ذریعے جو ہر چیز کو شامل ہے کہ آپ میری مغفرت کر دیجیے۔''

روزہ افطار کروانے والے کے لیے دعا

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ [3]

---

① ابوداود:۲۳۵۷؛ نسائی فی الکبری:۳۳۱۵۔ ② ابن ماجة:۱۷۵۳۔

③ ابوداود:۳۸۵٤؛ احمد:۳/ ۱۳۸۔

''تمھارے پاس روزے داروں نے روزہ افطار کیا اور تمھارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا اور فرشتے تمھارے لیے دعا کریں۔''

اگر کوئی روزہ دار سے گالی گلوچ کرے تو کیا کہے

إِنِّيْ صَائِمٌ . إِنِّيْ صَائِمٌ ①

''میں روزے دار ہوں، میں روزے دار ہوں۔''

لیلۃ القدر کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ②

''اللہ! آپ بڑے معاف کرنے والے ہیں، معافی کو پسند کرتے ہیں، پس مجھے معاف کر دیجیے۔''

① بخاري:١٨٩٣؛ مسلم:١١٥١ موطا امام مالك:٥٧ ـ ② ترمذي:٣٥١٣؛ ابن ماجة:٣٨٥٠ـ

نمازِ عیدین

مدنی دور کے شروع میں عیدین کا آغاز ہوا تو اس کے بعد نبی ﷺ نے انہیں ترک نہیں کیا، حتیٰ کہ آپ بچوں اور عورتوں کو بھی حکم دیتے کہ گھروں سے باہر جا کر مسلمانوں کے ساتھ نمازِ عید میں شریک ہوں۔ ①

عیدین کی نماز کے لیے غسل کرنا چاہیے۔ ②

عیدالفطر میں کچھ کھا کر جانا اور عیدالاضحیٰ میں نماز (اور خطبہ) سے فارغ ہو کر کھانا چاہیے۔ ③

جس راستے سے جائیں، واپسی پر راستہ تبدیل کریں۔ ④

عیدین کے لیے جاتے ہوئے تکبیرات کہی جائیں۔ ⑤

تکبیراتِ عید کے الفاظ یہ ہیں:

① اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

---

① بخاری: ٣٢٤، ٣٥١، ٩٧١، ٩٧٤-٩٧٦؛ مسلم: ٨٨٤، ٨٩٠؛ ابن خزیمة: ١٤٦١۔ ② بیهقی: ٣/ ٢٧٨۔ ③ ترمذی: ٥٤٢؛ ابن ماجة: ١٧٥٦۔ ④ بخاری: ٩٨٦۔ ⑤ بخاری: ٩٧١؛ مسلم: ٨٩٠؛ ابن خزیمة: ١٤٣١؛ بیهقی: ٦١٢٩؛ دارقطنی: ١٦٩٨۔

② اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَجَلُّ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

③ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَجَلُّ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا

④ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَعْلٰى وَ اَجَلُّ مِنْ اَنْ تَكُوْنَ لَكَ صَاحِبَةٌ، اَوْ يَكُوْنَ لَكَ وَلَدٌ، اَوْ يَكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ، اَوْ يَكُوْنَ لَكَ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا①

رسول اللہ ﷺ عیدین کے روز عیدگاہ جا کر سب سے پہلے نماز پڑھاتے، پھر خطبہ دیتے جبکہ لوگ صفوں میں بیٹھے رہتے۔②

نمازِ عیدین میں سورۃ ق اور سورۃ القمر یا سورۃ الاعلی اور سورۃ الغاشیۃ کی قراءت مسنون ہے۔③

پہلی رکعت میں تکبیر تحریمہ کے بعد سات جبکہ دوسری رکعت میں قراءت شروع کرنے سے پہلے پانچ تکبیریں کہیں۔④

---

① ابن ابی شیبۃ:٥٦٤٥، ٥٦٤٩، ٥٦٥٤؛بیهقی:٦٢٨٠، ٦٢٨٢۔② بخاری: ٩٥٦؛ مسلم:٨٨٩۔ ③ مسلم:٨٧٨، ٨٩١۔ ④ ابوداوٗد: ١١٤٩، ١١٥١، ١١٥٢؛ترمذی: ٥٣٦؛ابن ماجۃ:١٢٧٧۔

نمازِ عید کی تکبیرات میں رفع الیدین کریں اور ہر تکبیر کے بعد ہاتھ باندھیں۔①

جس کی نمازِ عید رہ جائے وہ چار یا دو رکعت تنہا پڑھ لے اور جو امام کے ساتھ تشہد میں شامل ہو جائے، وہ امام کے سلام کے بعد دو رکعت پوری کر لے۔②

عید کے روز (عید کی مبارک باد کے طور پر) ملاقات کے وقت ایک دوسرے کو تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْكَ کہیں۔③

نمازِ عید الفطر کے لیے نکلنے سے پہلے صدقة الفطر (فطرانہ) ادا کیا جائے اور نمازِ عید الاضحیٰ کے بعد قربانی کی جائے۔④

① ابوداوٗد: ۷۲۲؛ احمد ۲/ ۱۳۳، ۱۳٤؛ دارقطنی ۱/ ۲۸۹۔ ② بخاری، بعد: ۹۸٦؛ ابن ابی شیبة: ۵۷۹۸۔۵۷۹۹۔ ③ الثقات لابن حبان۹/ ۹۰؛ فتح الباری: ۲/ ٤٤٦؛ الجوهر النقی ۳/ ۳۲۰۔ ④ بخاری: ۹٦۵، ۹۸۵، ۱۵۰۳؛ مسلم: ۹۸٤، ۱۹٦۰۔۱۹٦۱۔

حج وعمرہ کے اذکار اور دعائیں

حج وعمرہ کی پکار

اللہ کے رسول ﷺ حج وعمرہ کے لیے اکٹھا لبیک پکارتے:

لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّ حَجًّا، لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّ حَجًّا

''مَیں حج اور عمرے کے لیے حاضر ہوں، مَیں حج اور عمرے کے لیے حاضر ہوں۔''

نبی کریم ﷺ چونکہ حج وعمرہ ایک ساتھ کر رہے تھے اس لیے آپ حج وعمرہ دونوں کا نام لیتے۔ اس سے معلوم ہوا کہ حج وعمرے میں سے جس کی نیت ہو اُسی کا نام لیا جائے۔ یعنی **لَبَّيْكَ عُمْرَةً** یا **لَبَّيْكَ حَجًّا** ①

حج وعمرہ کا تلبیہ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ، لَاشَرِيْكَ لَكَ ②

''مَیں حاضر ہوں، اللہ! مَیں حاضر ہوں، مَیں حاضر ہوں، آپ کا کوئی

---

① مسلم:١٢٥١۔ ② بخاری:١٥٤٩؛مسلم:١١٨٤۔

شریک نہیں، مَیں حاضر ہوں، یقیناً ہر قسم کی تعریف اور نعمت آپ کے ہی لیے ہے اور آپ کی ہی بادشاہت ہے، آپ کا کوئی شریک نہیں۔"

حجر اسود کے سامنے آکر پڑھنے کا ذکر

حجر اسود کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھا جائے۔[1]

رکنِ یمانی اور حجر اسود کے درمیان آکر پڑھنے کی دعا

حجر اسود اور رکنِ یمانی کے درمیان نبی کریم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾[2]

"ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے۔"

صفا اور مروہ پر کیا جانے والا ذکر

صفا سے سعی کا آغاز کریں۔ صفا پر پہنچ کر قبلہ رخ ہو کر یہ ذکر (تین بار) کرنا مسنون ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ[3]

---

① بخاری:۱۶۱۳۔ ② ابو داؤد:۱۸۹۲، ۲/ البقرة: ۲۰۱۔ ③ مسلم:۱۸۱۲۔

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر بھرپور قدرت رکھنے والے ہیں، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور اس اکیلے ہی نے (اسلام دشمن) گروہوں کو شکست دی۔''

اس دوران میں دعائیں بھی کریں۔ آپ ﷺ مروہ پر بھی اسی طرح کرتے۔

مشعر حرام کے پاس کیا جانے والا ذکر

اللہ کے رسول ﷺ جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے تو قبلہ رخ ہو کر دعا کی، یہ کلمات کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

''اللہ سب سے بڑے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔''

اور کلماتِ توحید کہتے رہے۔ خوب روشنی ہونے تک یہیں ٹھہرے رہے، پھر سورج نکلنے سے پہلے ہی یہاں سے روانہ ہو گئے۔ ①

جمرات کو کنکریاں مارتے وقت کا ذکر

نبی ﷺ نے تینوں جمرات کو کنکریاں مارتے وقت ہر کنکری پھینکتے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا، پہلے اور دوسرے جمرے کی رمی کے بعد قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھ اٹھائے اور اللہ سے دعا کی۔ تیسرے جمرے کی رمی کے بعد آپ نے دعا نہیں مانگی۔ ②

① مسلم: ۱۸۱۲۔ ② بخاری: ۱۷۵۳۔

موت اور نمازِ جنازہ

قریب الموت کو تلقین

قریب الموت کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه پڑھنے کی تلقین کی جائے۔①

زندگی کی آخری سانسیں لینے والا کیا دعا کرے؟

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (مرض الموت میں) میرے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے، آپ یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ اَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى ②

''اللہ! مجھے بخش دیجیے، مجھ پر رحم کیجیے اور مجھے سب سے بلند رفیق کے ساتھ ملا دیجیے۔''

جسے کوئی مصیبت پہنچے اس کی دعا

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيْبَتِي وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا ③

① مسلم: ٩١٦۔ ② بخاری: ٤٤٥٠؛ مسلم: ٢٤٤٤۔ ③ مسلم: ٩١٨۔

''یقیناً ہم اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور بلاشبہ ہم آپ کی ہی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دیجیے اور مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر چیز عطا کیجیے۔''

تعزیت کا ذکر

إِنَّ لِلّٰهِ مَآ أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى ①

''اللہ ہی کا ہے جو اُس نے لیا اور اسی کا ہے جو اُس نے دیا اور اس کے پاس ہر چیز مقررہ وقت کے ساتھ ہے۔''

میت قبر میں داخل کرتے وقت کا ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ②

''اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ کی سنت پر (تمھیں قبر میں اتارتا ہوں)۔''

① بخاری: ۷۳۷۷؛ مسلم: ۹۲۳۔

② ابوداوٗد: ۳۲۱۳؛ عمل الیوم واللیلۃ: ۱۰۸۸۔

نمازِ جنازہ کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ ، وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ ، وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ [1]

''اللہ! اسے بخش دیجیے، اس پر رحم کیجیے، اسے عافیت دیجیے، اسے معاف کر دیجیے اور اس کی مہمانی باعزت کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ وسیع کر دیجیے اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دیجیے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دیجیے جس طرح آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر، گھر والوں کے بدلے بہتر گھر والے اور بیوی کے بدلے بہتر بیوی عطا کریں اور اسے جنت میں داخل کیجیے اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے پناہ دیجیے۔''

② اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا . اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ

[1] مسلم: ٩٦٣۔

تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ. اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ ①

''اللہ! ہمارے زندے، ہمارے مردے، ہمارے حاضر، ہمارے غائب، ہمارے چھوٹے، ہمارے بڑے، ہمارے مرد اور ہماری عورتوں کو بخش دیجیے۔ اللہ! آپ ہم میں سے جسے زندہ رکھیں اسے اسلام پر زندہ رکھیں اور جسے موت دیں اسے ایمان پر موت دینا، اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کرنا اور ہمیں اس کے بعد گمراہ نہ کیجیے۔''

③ اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ②

''اللہ! فلاں بن فلاں آپ کے ذمے اور آپ کی پناہ میں ہے، اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا لیجیے، آپ وفا اور حق والے ہیں، پس اسے بخش دیجیے اور اس پر رحم کیجیے، یقیناً آپ ہی بہت بخشنے والے بے حد مہربان ہیں۔''

④ اَللّٰهُمَّ (هٰذَا) عَبْدُكَ وَابْنُ أَمَتِكَ ، اِحْتَاجَ إِلٰى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ. [أَللّٰهُمَّ] إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي حَسَنَاتِهِ وَإِنْ

① ابوداود: ۳۲۰۱؛ ترمذی: ۱۴۹۸۔ ② ابوداود: ۳۲۰۲؛ ابن ماجة: ۱۴۹۹۔

كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ ①

''اللہ! آپ کا بندہ اور آپ کی بندی کا بیٹا آپ کی رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور آپ اسے عذاب دینے سے غنی ہیں، اگر نیکی کرنے والا تھا آپ اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دیں اور اگر برائی کرنے والا تھا آپ اس سے درگزر کیجیے۔''

⑤ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بچے کی نمازِ جنازہ میں یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ②

''اللہ! اسے عذابِ قبر سے بچا لیجیے۔''

امام حسن بصری رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بچے کی نمازِ جنازہ میں پہلے سورۃ الفاتحہ اور پھر یہ دعا پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ سَلَفًا وَّ اَجْرًا ③

''اللہ! اسے ہمارے لیے میرِ منزل، پیشرو اور باعثِ اجر بنا دیجیے۔''

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَّ فَرَطًا وَّ ذُخْرًا ④

''اللہ! اسے ہمارے لیے پیشرو، میرِ منزل اور ذخیرہ بنا دیجیے۔''

---

① مستدرك حاكم: ١/ ٣٥٩؛ ابن حبان: ٣٠٦٣ـ ② مؤطا امام مالك: ٥٣٦ ـ
③ بخاری، الجنائز، قراءة الفاتحة على الجنازة (تعليقًا)؛ مصنف عبدالرزاق: ٦٥٨٨ ـ ④ بيهقى ٢/ ٤٨٤ ـ

قبروں کی زیارت کی ایک دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ، وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَ لَكُمُ الْعَافِيَةَ ①

''تم پر سلامتی ہو، اے مومنوں اور مسلمانوں کی بستی والو! اور ہم بھی ان شاء اللہ تمھیں ملنے والے ہیں اور اللہ ہم میں سے پہلے آنے والوں اور بعد میں آنے والوں پر رحم کریں اور ہم اپنے لیے اور تمھارے لیے اللہ سے عافیت کا سوال کرتے ہیں۔''

① مسلم: ٩٧٥؛ ابن ماجة: ١٥٤٧۔

ڈاکٹر حافظ محمد شہباز حسن کی تالیفات

1: فتاویٰ افکارِ اسلامی، ۴۱۳ سوالات کے جوابات
2: تفسیر معارف البیان، سورۃ الفاتحہ اور البقرۃ (۵۰ آیات)
3: مظلوم صحابیات رضی اللہ عنہن ظلم و ناانصافی کی نوعیت
4: شوقِ عمل، ارکانِ اسلام پر عمل کی ترغیب
5: سیادتِ امت المعروف بہ شوقِ جہاد
6: سجدۂ تلاوت کے احکام اور آیاتِ سجدہ کا پیغام
7: لغت عرب کے ابتدائی قواعد اور جدید عربی بول چال مع قصص النبیین (عربی، اردو، انگریزی)
8: التأثیر الاسلامی فی شعر حالی (ایم اے عربی کا مقالہ)
9: علوم اسلامیہ (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی / شہباز حسن)
10: اسلامی تعلیمات (پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمد اسرائیل فاروقی / شہباز حسن)
11: پریشانیوں اور مشکلات کا حل (شہباز حسن / حافظ حمزہ کاشف)
12: جنت کا منظر معہ جنت میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (شہباز حسن / حافظ حمزہ کاشف)
13: دوزخ کا منظر معہ جہنم میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (شہباز حسن / حافظ حمزہ کاشف)
14: مساجد کی آباد کاری
15: رزقِ حلال اور دکانداری
16: تفسیر میں عربی لغت سے استدلال کا منہج (PhD کا مقالہ)
17: اسلام کے بنیادی عقائد ونظریات اور اعمال وآداب
18: مقامِ قرآن (میاں انوار اللہ / شہباز حسن)

19: انسان اور قرآن (میاں انوار اللہ، شہباز حسن) (زیر طبع)

20: قرآنی اور مستند مسنون اذکار و دعائیں

21: شرح اصول الکرخی

اردو تراجم اور تعلیقات

1: صداقت نبوتِ محمدی (دلائل النبوۃ از ڈاکٹر منقذ کا ترجمہ و تعلیق)

2: بدعات کا انسائیکلو پیڈیا (قاموس البدع کا ترجمہ و استدراک)

3: غسل، وضو اور نماز کا طریقہ مع دعائیں (الوضوء والغسل والصلاۃ کا ترجمہ و تعلیق)

4: بیماریوں کا علاج، دعا، دم اور غذا کے ذریعے (الدعاء ویلیہ العلاج بالرقی من الکتاب و السنۃ از ابن وھف قحطانی)

5: جہنم اور جہنمیوں کے احوال (النار حالها و احوال اهلها)

6: خوش نصیبی کی راہیں (طریق الهجرتین و باب السعادتین کا ترجمہ اور تلخیص و تعلیق)

7: جنت میں خواتین کے لیے انعامات (احوال النساء فی الجنة)

8: فرقہ پرستی کے اسباب اور ان کا حل (الافتراق۔ اسبابها و علاجها)

9: اصول الکرخی

10: دنیا ڈھلتی چھاؤں (الدنیا ظل زائل) (زیر طبع)

11: صحیح بخاری میں امام بخاری رحمہ اللہ کا منہج (عادات الامام بخاری فی صحیحه از شیخ عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ)

12۔ نجات پانے والے فرقے کا عقیدہ (عبدالحق ہاشمی رحمہ اللہ)

نظر ثانی شدہ کتب

1۔ اردو ترجمہ قرآن مجید از مولانا محمد ارشد کمال

۲۔ صحیح ابن خزیمہ (ترجمہ وشرح)

۳۔ مشکوٰۃ المصابیح (ترجمہ)

۴۔ حدیث اور خدام حدیث از میاں انوار اللہ

۵۔ الاسماء الحسنیٰ از میاں انوار اللہ

۶۔ المسند فی عذاب القبر از مولانا محمد ارشد کمال

۷۔ عذاب قبر، قرآن کی روشنی میں از مولانا ارشد کمال

۸۔ ذکر اللہ کے فوائد از پروفیسر عنایت اللہ مدنی

۹۔ حقانیت اسلام، از پروفیسر محمد انس

۱۰۔ تقلید کی شرعی حیثیت (تخریج وتحقیق شدہ) از جلال الدین قاسمی

۱۱۔ منکرین حدیث کی مغالطہ انگیزیوں کے علمی جوابات (تخریج وتحقیق اور اضافہ شدہ)
از جلال الدین قاسمی

۱۲۔ گناہوں کی معافی کے دس اسباب (تخریج وتحقیق اور تعلیقات کے ساتھ) از حافظ جلال الدین قاسمی

۱۳۔ اللہ تعالیٰ کی دس تاکیدی نصیحتیں (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۴۔ سورۃ الاخلاص کا پیغامِ توحید (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۵۔ آیت الکرسی اور عظمت الٰہی (از حافظ جلال الدین قاسمی)

۱۶۔ توبہ کا دروازہ (میاں انوار اللہ)

۱۷۔ اصولِ کرخی پر ایک نظر

۱۸۔ اسلامی عقائد۔ دو مسلمانوں کا مکالمہ (وارثان انبیاء)

قرآنی اور مستند
مسنون اذکار و دعائیں

مکتبہ افکارِ اسلامی